DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قیام امن اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی کیخلاف کوئی بھی قدم اٹھانے سے دریغ نہیں کرینگے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	زلزلہ متاثرین کو فوری امداد فراہم کی جائے، عبدالرحمان کھیتران	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوام کی صحت پر سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر خوراک	جنگ ودیگر اخبارات
06	پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشتگردی کے واقعات امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے، نسیم الرحمان ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
08	پاکستان مختلف ثقافتوں اور عقائد کا حسین گلدستہ ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	ولید صالح کی شہادت امن کیلئے دھچکا ہے، سردار کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
10	وعدوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، انجینئر عبدالمجید بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
11	امن وامان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	سوشل میڈیا پر غلط پروپیگنڈہ پھیلانے کے چھ لیویز اہلکار معطل	جنگ ودیگر اخبارات
13	جسٹس محمد کامران ملاخیل نے بلوچستان ہائیکورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	لورالائی کٹوہی کیمپ میں افغان مہاجرین کی دکانیں اور مکانات گرادیئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
15	بارکھان میں زلزلے کی اطلاع پر ریسکیو اور امدادی ٹیمیں روانہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں 10 کیمپس بند 85 ہزار مہاجرین کو واپس بھیج دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
17	گوادر میں پانی کے بحران سے متعلق اجلاس متعلقہ حکام کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
18	رحمت صالح بلوچ کے بھائی کا قتل قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19	کرپٹ حکمرانوں نے پاکستانی کو ظلم کے بوجھ تلے دبا رکھا ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈبل روڈ تاجر سے رقم چھیننے کی کوشش رہزن فرینڈلی فائر سے زخمی

عوامی مسائل:

جھل مگسی طبی سہولیات ناپید غریب عوام علاج معالجے سے محروم، کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھوگئیں کوئی سرکاری ریٹ نہیں شہری پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے جب کہ اس کے مقابلے میں صوبے کے باقی تمام علاقوں میں بلدیاتی انتخابات ہوئے ایک عرصہ ہوگیا ہے جہاں ان اداروں نے کام بھی شروع کر رکھا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبے کا دارالحکومت ہونے کے باعث بڑی اہمیت کا حامل شہر کوئٹہ اس بنیادی ضرورے سے محروم ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے ان کے بنیادی مسائل حل نہیں ہو پا رہے چونکہ بلدیاتی اداروں کا بنیادی مسائل حل کرنے میں اہم کردار ہوتا ہے اس لئے یہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اہم کردار ہوتا ہے عوامی حلقے ایک عرصے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مطالبہ کر رہے ہیں لیکن نامعلوم وجوہات کے باعث یہ انتخابات نہیں ہو رہے تھے معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات کر رہا ہے اس نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے متوقع امیدوار و ووٹرز اور عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنے ووٹ کا اندراج انتخابی فہرستوں اور متعلقہ وارڈ میں چیک کریں اور انتخابی فہرستوں میں ووٹ کا اندراج، ٹرانسفر و خراج و درستگی کیلئے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سے رجوع کریں یاد رہے کہ انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد الیکشن کمیشن بلدیاتی الیکشن کا پروگرام جاری کرنے جا رہا ہے جس کے نوٹیفکیشن کمیشن کے اجراء کے بعد زیر دفعہ 39 الیکشنز ایکٹ 2017ء ہر قسم کے ووٹوں کا اندراج، ٹرانسفر، اخراج و درستگی نہیں ہو سکے گی۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پاک افغان جنگ بندی معاہدہ پاک افغان تجارت اور ٹرانزٹ ٹریڈ پر توجہ دینے کی ضرورت !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Unemployment and poverty " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**لسبیلہ زرعی میلہ :ترقی کی نئی راہ** " کے عنوان سے خلیل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 OCT 2025 Page No. 1

ولید صالح کے قاتلوں کو بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، گورنر

دہشتگردی اور تخریب کاری کا ہر عمل انتہائی قابل مذمت اور معاشرے کیلئے نقصان دہ ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پنجگور میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ فوری اور مکمل تحقیقات شروع کریں، ولید صالح کے قتل میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کریں اور انہیں بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن وسلامتی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کا ہر عمل انتہائی قابل مذمت اور معاشرے کیلئے نقصان دہ ہے جس سے معصوم خاندانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ سوگوار خاندان کے نام اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہم مشکل کی اس گھڑی میں آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے جاں بحق ولید صالح بلوچ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل کی دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

قیام امن اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، جعفر مندوخیل

دہشت گردی اور تخریب کاری کا ہر عمل انتہائی قابل مذمت اور انسانوں و معاشرے کیلئے نقصان دہ ہے، گورنر بلوچستان

فوری تحقیقات شروع کر کے رکن اسمبلی کے بھائی ولید صالح کے قتل میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پنجگور میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا ...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ فوری اور مکمل تحقیقات شروع کریں، ولید صالح کے قتل میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کریں اور انہیں بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن وسلامتی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کا ہر عمل انتہائی قابل مذمت اور معاشرے کیلئے نقصان دہ ہے جس سے معصوم خاندانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ سوگوار خاندان کے نام اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہم مشکل کی اس گھڑی میں آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے جاں بحق ولید صالح بلوچ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل کی دعا کی۔

جعفر خان مندوخیل کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

دیوالی امن، رواداری اور بھائی چارے باہمی کو فروغ دینے کا تہوار ہے، گورنر

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہندو برادری کو دیوالی کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کیلئے عالمی سطح پر خوشی کا جشن منانے ...... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک پیغام میں گورنر بلوچستان نے دیوالی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دیوالی امن، رواداری اور بھائی چارے باہمی کو فروغ دینے کا تہوار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | منگل 27 ربیع الثانی 1447ھ 21 اکتوبر 2025ء | نمبر 288

"نوجوانوں کے قتل سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، پارلیمنٹ ہی سے بلوچستان کو حقوق ملے، دہشتگردی کی ہر صورت کی مذمت کرتے ہیں"

اسمبلی کی معمول کی کارروائی معطل کرنا واضح پیغام

دہشتگردی کیخلاف کوئی بھی قدم اٹھانے سے دریغ نہیں کرینگے، سرفراز بگٹی

ولید صالح کے قتل پر پورا بلوچستان دکھی، اس قتل سے مرعوب ہو کر ہم اپنی پارلیمانی سیاست کو ترک نہیں کرینگے، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قتل و غارت گری سے بلوچ قوم کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے، نوجوانوں کے قتل سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا نہیں، پارلیمنٹ ہی وہ فورم ہے جس کے ذریعے بلوچستان کو اس کے حقوق ملے اور آج بھی جو حقوق مل رہے ہیں وہ بھی آئین اور پارلیمنٹ سے مل رہے ہیں، ولید صالح بلوچ کو جس بے دردی سے شہید کیا گیا، اس مذمت کیلئے میرے پاس الفاظ بھی کم ہیں، دہشت گردی کسی بھی صورت قبول نہیں ہو اس کی نہ صرف مذمت کریں گے بلکہ اس کے سامنے آ کے کھڑے ہوں گے اور دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملائیں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کی اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رہنما رحمت بلوچ کے بھائی ولید صالح کو شہید کیے جانے کے خلاف مشترکہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رحمت بلوچ کے ساتھ میرا دیرینہ اور ایک خاندان تعلق ہے، ان کے چھوٹے بھائی کی شادی کی تقریبات چل رہی تھیں کہ یہ ایک اندوہناک اور دردناک واقعہ رونما ہوا، بے گناہ شخص کو بے دردی سے اس کے گھر کے سامنے شہید کیا گیا، میرے پاس مذمت کیلئے الفاظ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف پنجگور اور بلوچستان اسمبلی کا دکھ نہیں بلکہ یہ پورے بلوچستان کے لوگوں کا دکھ ہے، پورا ایوان دکھی ہے میں ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے میری استدعا پر ایجنڈے میں شامل ایوان کی کارروائی کو ملتوی کیا، آج کی کارروائی ملتوی کرنا ان قوتوں کیلئے پیغام ہے جو بلوچستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، جو بلوچستان کے نوجوانوں کا خون بہانا چاہتے ہیں یہ وہ پیغام ہے کہ ہم سارے لوگ مشترکہ طور پر دہشت گردی کے خلاف ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں اس دہشت گردی کے خلاف جو بھی اقدام ہوں گے ہم وہ اٹھانے سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ہم اپنے ایک ساتھی رکن اسمبلی کے بھائی کی دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونے پر ایجنڈے کی کارروائی ملتوی کر رہے ہیں، یہ ان دہشت گردوں کیلئے پیغام ہے کہ اگر وہ ہمیں سیاست اور پارلیمانی سیاست سے روکنا چاہتے ہیں تو ہم بھی کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے نہ تو اپنی سیاست ترک کریں گے نہ اس قتل و غارت سے مرعوب ہوں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی رہائش گاہ پر شہید ولید صالح بلوچ کے لواحقین سے تعزیت اور افسوس کا اظہار کر رہے ہیں، صوبائی وزراء قبائلی عمائدین بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچس[تان]

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 27 ربیع الثانی 1447ھ 21 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 106

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

دہشتگردی کے ذریعے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے حکومت فورسز کیساتھ کھڑی ہے سرفراز بگٹی

بلوچستان اسمبلی میں رکن اسمبلی ولید بلوچ کے قتل کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

ولید بلوچ کا قتل انتہائی افسوس ناک، ایوان میں امن وامان کے حوالے سے ان کیمرہ بریفنگ رکھی جائے، دہشتگری کسی بھی نام پر ہو وہ دہشتگردی ہے ہم دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں

دہشتگردوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں جمہوری عمل سے نہیں روک سکتے ہیں، ہمارے تعلیمی اداروں میں دہشتگردی کی گئی مگر آج ہمارے تعلیمی ادارون آباد ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا خطاب

ولید بلوچ کو پنجگور میں قتل کیا گیا جب اس شادی کی تقریب کا آغاز ہوا تھا امن وامان اتنا ابتر ہوگئی ہے کہ لوگ شاہراہوں پر سفر نہیں کر سکتے ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ، یونس عزیز زہری خیر جان بلوچ

دہشتگرد حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشتگردی کررہے ہیں، سیاست کو بالا طاق رکھ کر دہشتگردی کے خلاف لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا، صوبائی وزرا سلیم خان کھوسہ، ظہور بلیدی ودیگر کا قرارداد پر اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے نیشنل پارٹی کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کے قتل کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کرلی، اسپیکر کی امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس طلب کرنے کی رولنگ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر اسمبلی کی کاروائی 22 اکتوبر تک ملتوی کردی گئی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے دہشتگردی کے واقعہ میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی کے قتل پر مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایوان اس افسوس ناک واقعہ کی مذمت کرتا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ولید بلوچ کو پنجگور میں قتل کیا گیا جب اس شادی کی تقریب کا آغاز ہوا تھا بلوچستان میں امن وامان اتنا ابتر ہوگئی ہے کہ لوگ شاہراہوں پر سفر نہیں کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری تجویز ہے کہ ایک دن ایوان میں امن وامان کے حوالے سے ان کیمرہ بریفنگ کے لئے رکھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ولید بلوچ کا قتل انتہائی افسوس ناک ہے، دہشتگری کسی بھی نام پر

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے قبل صوبائی وزراء واراکین صوبائی اسمبلی بات چیت کررہے ہیں

ہو وہ دہشتگردی ہے ہم دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی کاروائی ملتوی کرنا بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہم افسردہ ہیں ہم دہشتگردوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں جمہوری عمل نہیں روک سکتے ہیں ہم جمہوری عمل سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں دہشتگردی کی گئی مگر آج ہمارے تعلیمی اداروں آباد ہیں دہشتگردی کے ذریعے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ آج دہشتگردوں نے ولید بلوچ کو شہید کر پورے بلوچستان کو افسردہ کردیا ہے اگر دہشتگرد یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے مقصد سے دور کرسکیں گے یہ ان کی بھول ہے ہم رہیں نہ رہیں یہ ملک اور صوبہ رہے گا۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ یہ صوبہ ہمارا ہے ہم دہشتگردی سے گھبرانے والے نہیں ہیں ہم رحمت بلوچ کے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں صوبے کے عوام اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہیں۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کو ان دہشتگردوں نے مقتل گاہ بنادیا ہے آج بلوچستان میں کوئی محفوظ نہیں ہے ہمیں دہشتگردی کے خلاف ایک مشترکہ لائحہ عمل بنانا ہوگا دہشتگرد کسی بھی نام پر دہشتگردی کرے وہ دہشتگرد ہے حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشتگردی ہے ہمیں اپنی سیاست کو بالا طاق رکھ کر دہشتگردی کے خلاف لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا کسی کو مسلح جتھہ بنا کر قتل عام کی اجازت نہیں دیں گے دہشتگردی کے خلاف سیاسی جماعتوں اور مکتبہ فکر کو باہر نکلنا ہوگا۔ اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دی کہ بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کے حوالے سے ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے گا، ان کیمرہ اجلاس کی تاریخ کا اعلان ایک دو دن میں کردیں گے۔ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ نے کہا کہ کوئی ہمیں بندوق کی نوک پر جمہوری عمل سے دور نہیں کرسکتا ہے ہماری جماعت وفاق کی سیاست پر یقین رکھتی ہے ہم اپنے ضمیر اور سیاسی اصولوں کے ایجنٹ ہیں ہم اصولوں کی بنیاد پر زندہ ہیں اور اسی پر زندہ رہیں گی ہمیں صوبے کے امن کیلئے اپنی قربانی بھی دینی پڑی تو اس کے لئے تیار ہیں۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ہماری اسمبلی کا یہی کام مذمت اور فاتحہ خوانی رہ گیا ہے جو ہم بہتر طور پر کررہے ہیں میں اپنے حلقہ میں جارہا تھا وہاں مسلح افراد ہر گاڑی سے بھتہ لے رہے تھے میں نے ایک سیکورٹی آفیسر کو فون لیا اس نے کہا کہ یہ ہمارے لوگ ہیں جن کا کام ہماری حفاظت کرنا ہے وہ بھی مذمت کرتے ہیں بلوچستان اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ بریفنگ ہوچکی ہے اس ان کیمرہ بریفنگ کی ایک تجویز پر عمل نہیں ہوا امن وامان بحال کرنے والے ٹماٹر اور آلو کی گاڑیوں پکڑتے نظر آتے ہیں پنجاب میں امن ہے اور یہاں قبرستان آباد ہورہے ہیں پنجگور میں یہی موٹر سائیکل والے 20،25 نوجوانوں کو قتل کرتے ہیں مگر پکڑے نہیں جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کہتے تھے کہ دہشتگرد بارڈر سے آتے ہیں بارڈر تو اب بند ہیں امن وامان لانا ہے تو حقائق پر بات کریں امن وامان پر 80 ارب خرچ ہورہے ہیں تو 80 ارب لینے والوں معطل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جہاز پر بیٹھ کر بڑی بڑی باتیں کرنا آسان ہے لیکن صوبے کے اندورن علاقوں میں جا نہیں سکتے ہیں مودی پنجاب میں کوئی کارروائی نہیں کرتا ہے مگر بلوچستان میں کیوں کرتا ہے میں نے امن وامان پر اسمبلی میں تقریر کی میرے خلاف گوادر میں مقدمہ درج ہوا اسمبلی میں تقریر پر کہیں مقدمہ نہیں ہوتا مگر یہاں ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کے بجائے سب کے سامنے بات کریں ان کیمرہ اجلاس کے نام پر تقریری مقابلہ کرنا ہے تو ٹھیک ہے۔ رکن اسمبلی مولوی نور اللہ نے کہا کہ ولید بلوچ کا قتل افسوسناک ہے۔ رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی نے کہا کہ ہم امن وامان پر اتنے پیسے خرچ کررہے ہیں مگر عوام کی جان ومال محفوظ نہیں آج صوبے کی کوئی شاہراہ محفوظ نہیں ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ آج بلوچستان میں محب وطن لوگوں کو نشانہ بنانا جارہا ہے وہ جتنا بھی مارتے رہیں ہم پاکستان زندہ باد کہتے رہیں گے ہم دشمن کی ہر کوشش کو ناکام بناتے رہیں دشمن ہمارے اندر انتشار اور تعصب پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ جب تک اشتہاری ملزمان گرفتار نہیں ہوں، امن وامان درست نہیں ہوگا۔ بعدازاں بلوچستان اسمبلی نے ولید بلوچ کے قتل کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کرلی جس کے بعد بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 22 اکتوبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 منگل 21 اکتوبر 2025ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1447ھ شمارہ نمبر 288

بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں، قتل و غارت سے کچھ نہیں ملنے والا

میر سرفراز بگٹی

دہشت گرد ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں، ہم کسی صورت آئین میں رہتے ہوئے اپنی جدوجہد ترک نہیں کرینگے نہ قتل و غارت گری سے خوف زدہ ہونگے، ولید بلوچ کا قتل دردناک واقعہ ہے، بلوچستان اسمبلی میں پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار خیال

سماج دشمنوں نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور ہمارے پیاروں کا خون بہایا، تعلیمی اداروں میں دھماکے کیے، آج سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بند ہوگئی ہے، اسپتال بند ہو رہے ہیں، کچھ بھی کرلیں یہ لوگ ترقی کا سفر روک نہیں سکتے، وزیراعلیٰ کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے اور نہ ہی سیاسی عمل سے ایک انچ پیچھے ہٹیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار کیا کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ رحمت بلوچستان کے بھائی ولید بلوچ کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہو رہی تھیں، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے، انہوں نے کہا کہ یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہونگے وہ کریں گے، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے، بلوچوں کو دہشتگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ پارلیمنٹ ہے جس سے ہمیں اپنے حقوق ملے ہیں، آئندہ بھی جو حقوق ملیں گے وہ پارلیمنٹ سے ملیں گے، دہشت گردی سے سوائے خون ریزی کے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ترقی کے سفر کو روکنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے ہمارے تعلیمی اداروں میں دھماکے کیے اساتذہ اور ڈاکٹروں کو شہید کیا گیا کیا آج سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بند ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے بھائی ڈاکٹر جو خدمت کرنا چاہتے تھے انہیں بھی شہید کیا گیا کیا آج ہسپتال بند ہوگئے ہیں؟ دہشتگرد کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں قتل و غارت سے کچھ نہیں ملے گا۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور ہمارے پیاروں کو شہید کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی سے مرعوب نہیں ہوں گے، دہشت گردی کے خلاف ہماری پارٹی نے قربانیاں دی ہیں، ہم نے دہشت گردی کی خلاف جنگ کو چیلنج کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے، دہشت گردی کیخلاف سب ایک ہیں۔ سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملے ہیں قتل و غارت سے کچھ نہیں ملے گا، دہشت گرد ترقی کی راہ نہیں روک سکتے دہشتگردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے اسمبلی اجلاس سے قبل وزراء اور ارکان بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 307 | منگل، 27 ربیع الثانی، 21 اکتوبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پنجگور واقعے پر پورا ایوان دکھی

بلوچ قوم کو لا حاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا، وزیراعلیٰ

رحمت بلوچ کے بھائی کی شہادت پر مذمت کیلئے الفاظ کم ہیں، نوجوانوں کے قتل سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا

ایوان کی کارروائی ملتوی کرنا ان قوتوں کیلئے پیغام ہے جو بلوچستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قتل و غارت گری سے بلوچ قوم کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے، نوجوانوں کے قتل سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا نہیں، پارلیمنٹ ہی وہ فورم ہے جس کے ذریعے بلوچستان کو اس کے حقوق ملے اور آج بھی جو حقوق مل رہے ہیں وہ بھی آئین اور پارلیمنٹ سے مل رہے ہیں، ولید صالح بلوچ کو جس بے دردی سے شہید کیا گیا، اس کی مذمت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کیلئے میرے پاس الفاظ بھی کم ہیں، دہشت گردی کسی بھی صورت میں ہو اس کی نہ صرف مذمت کریں گے بلکہ اس کے سامنے آگے کھڑے ہوں گے اور دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملائیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کی اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رہنما رحمت بلوچ کے بھائی ولید صالح کو شہید کیے جانے کے خلاف مشترکہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رحمت بلوچ کے ساتھ میرا دیرینہ اور ایک خاندان کا تعلق ہے، ان کے چھوٹے بھائی کی شادی کی تقریبات چل رہی تھیں یہ ایک اندوہناک اور دردناک واقعہ ہے، بے گناہ شخص کو بے دردی سے اس کے گھر کے سامنے شہید کیا گیا، میرے پاس مذمت کیلئے الفاظ کم ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ صرف پنجگور اور بلوچستان اسمبلی کا دکھ نہیں بلکہ یہ پورے بلوچستان کے لوگوں کا دکھ ہے، پورا ایوان دکھی ہے میں ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے میری استدعا پر ایجنڈے میں شامل ایوان کی کارروائی کو ملتوی کیا، آج کی کارروائی ملتوی کرنا ان قوتوں کیلئے پیغام ہے جو بلوچستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، جو بلوچستان کے نوجوانوں کا خون بہانا چاہتے ہیں یہ وہ پیغام ہے کہ ہم سارے لوگ مشترکہ طور پر دہشت گردی کے خلاف ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں اس دہشت گردی کے خلاف جو بھی اقدام ہوں گے ہم وہ اٹھانے سے دریغ نہیں کریں گے، انہوں نے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ہم اپنے ایک ساتھی رکن اسمبلی کے بھائی کی دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونے پر ایجنڈے کی کارروائی ملتوی کر رہے ہیں، یہ ان دہشت گردوں کیلئے پیغام ہے کہ اگر وہ ہمیں سیاست اور پارلیمانی سیاست سے روکنا چاہتے ہیں تو ہم بھی کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے نہ تو اپنی سیاست ترک کریں گے نہ اس قتل و غارت سے مرعوب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان دہشت گردوں نے ہماری یونیورسٹیوں، کالجز میں دھماکے کیے، اساتذہ، ڈاکٹرز کو شہید کیا مگر آج بھی یونیورسٹیز آباد ہیں۔ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے بھائی کو شہید کیا گیا کیا انسانیت کی خدمت کا سلسلہ رکا، خیر جان بلوچ کی صورت میں خدمت کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ سابق وزیر تعلیم شفیق احمد خان کو شہید کیا گیا ان کے بھائی نے سیاست کی اور اس ایوان کے رکن رہے۔ پیپلز پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف قربانیاں دی ہیں، محترمہ بے نظیر بھٹو کو شہید کیا گیا کل 18 اکتوبر گزرا ہے، ہم نے اس دہشت گردی کی جنگ کو چیلنج کیا ہے اور آنے والی نسلوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ تشدد کسی بھی صورت میں ہو اس کی نہ صرف مذمت کریں گے بلکہ اس سے آگے کھڑے ہوں گے اور دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قتل و غارت گری سے بلوچ قوم کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے، نوجوانوں کے قتل سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا نہیں، پارلیمنٹ ہی وہ فورم ہے جس کے ذریعے بلوچستان کو اس کے حقوق ملے ہیں، آج بھی جو حقوق مل رہے ہیں وہ بھی آئین اور پارلیمنٹ سے مل رہے ہیں، قتل و غارت گری لاحاصل جنگ ہے، اس سے سوائے بربریت، دہشت گردی، نعشوں، اسکولوں کے بند ہونے کے کچھ نہیں ملتا ہے۔ اس واقعہ اور اس کے علاوہ دہشت گردی کے تمام واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ — THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 21 اکتوبر 2025ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 287

دہشتگرد اپنے مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے: وزیراعلیٰ

دہشتگردی سے سوائے خون بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا

بلوچوں کو دہشتگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے، دہشت گرد ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے

بلوچستان اسمبلی میں امن وامان پر اندرون ایوان خصوصی بریفنگ کا اعلان، حکومتی اقدامات جاری رہیں گے حکومت اور عوام سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ قتل وغارت گری سے حقوق نہیں ملتے، پارلیمانی راستہ ہی مضبوط طریقہ کار ہے

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے اور نہ ہی سیاسی کل سے ایک انچ پیچھے ہٹیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار کیا کرتے ہوئے کہی،، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ رحمت بلوچستان کے بھائی ولید بلوچ کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہورہی تھیں،، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے،، انہوں نے کہا کہ یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں،، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہوسکے وہ کریں گے،،، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے،،، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے،، بلوچوں کو دہشتگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے،، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ پارلیمنٹ ہے جس سے ہمیں اپنے حقوق ملے ہیں، آئندہ بھی جو حقوق ملیں گے وہ پارلیمنٹ سے ملیں گے،، دہشت گردی سے سوائے خون، بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ترقی کے سفر کو روکنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے ہمارے تعلیمی اداروں میں دھماکے کیے اساتذہ اور ڈاکٹروں کو شہید کیا گیا کیا آج سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی بند ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے بھائی ڈاکٹر تھے خدمت کرنا چاہتے تھے انہیں بھی شہید کیا گیا کیا آج ہسپتال بند ہوگئے ہیں؟ دہشتگرد کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے ہم دہشتگردی کی جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

کوئٹہ، اسمبلی اجلاس سے قبل وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء سے گفتگو کررہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی مولانا عبد الکریم
بیاد حبیب الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 77 | منگل 21 اکتوبر 2025، 27 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 50

دہشت گردی کیخلاف ہم سب ایک ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

افغان جنگ کے اثرات آج بھی بلوچستان بھگت رہا ہے، ہمارے بہت سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار اس جنگ میں شہید ہوئے، پنجگور واقعہ صرف رحمت صالح بلوچ کا نہیں، بلکہ پورے بلوچستان کا دکھ ہے، دہشتگردی کیخلاف ہم نے بڑی قربانیاں دی ہیں

ہم اس جنگ کو چیلنج کر چکے ہیں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے، ہم سب کو آگاہ کریں گے کہ دراصل بلوچستان میں کیا ہو رہا ہے جو بلوچ نوجوانوں کا خون بہانا چاہتے ہیں، میر سرفراز بگٹی کی ایوان میں ان کیمرہ بریفنگ کی تجویز

اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 35 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس کے آغاز میں رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس

رحمت صالح بلوچ کے بھائی، سیکیورٹی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

فورسز کے اہلکاروں اور سابق اسپیکر راحیلہ درانی کی والدہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغان جنگ کے اثرات آج بھی بلوچستان بھگت رہا ہے، ہمارے بہت سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار اس جنگ میں شہید ہوئے، پنجگور واقعہ صرف رحمت صالح بلوچ کا نہیں، بلکہ پورے بلوچستان کا دکھ ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہم نے بڑی قربانیاں دی ہیں، ہم اس جنگ کو چیلنج کر چکے ہیں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے۔ وزیراعلیٰ نے ایوان میں ان کیمرہ بریفنگ کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو آگاہ کریں گے کہ دراصل بلوچستان میں کیا ہو رہا ہے، جو بلوچ نوجوانوں کا خون بہانا چاہتے ہیں، انہیں پیغام دینا ہوگا کہ دہشت گردی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ میرے دیرینہ ساتھی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری پارٹی نے قربانیاں دی ہیں، دہشت گردوں نے ہمارے اساتذہ اور بیاروں کو شہید کیا، مگر ہم مرعوب نہیں ہوں گے، دہشت گرد ترقی کی راہ نہیں روک سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہم سب ایک ہیں۔ بلوچستان کے حقوق پارلیمنٹ سے ملیں گے، قتل و غارت سے نہیں، ہم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر مالک بلوچ نے پنجگور میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی اور دیگر شہریوں کے قتل کے خلاف مشترکہ قرارداد پیش کی، ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ مقتول کی شادی ہونے والی تھی، لیکن اسے چار مسلح افراد نے شہید کر دیا، ہم ایک عجب صورتحال سے گزر رہے ہیں، وہ جماعتیں جو ملک میں جمہوریت کی بات کرتی ہیں، آج انہی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی اپنی جدوجہد کو ترک نہیں کرے گی، حکومت حالات کا نوٹس لے، آخر کب تک ہم لوگوں کی فاتحہ خوانی کرتے رہیں گے، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس زہری نے کہا کہ کچھ نہیں آتا کہ دہشت گرد کیا پیغام دینا چاہتے ہیں، ہم دہشت گردوں کے آگے نہیں جھکیں گے، چاہے ہم رہیں یا نہ رہیں، ملک رہے گا اور دہشت گردی نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر سلیم کھوسہ نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ کے بھائی کا قتل کھلی دہشت گردی ہے، بلوچستان کا کوئی بھی شخص دہشت گردی کی حمایت نہیں کرتا۔ ہم سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جلد امن کے دن واپس آئیں گے۔ صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے ایوان میں پرجوش خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردوں نے مقتل گاہ بنا دیا ہے، اب کوئی بھی محفوظ نہیں، میرے اپنے بھائی کو بھی شہید کیا گیا، وقت آگیا ہے کہ ہم سب متحد ہو کر ان کے خلاف کھڑے ہوں، انہوں نے کہا کہ یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشت گردی ہے، جو بلوچستان میں قتل کرتا ہے وہ بلوچ نہیں، ہم سب کا دشمن ہے، ہمیں اپنی سیاست کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف بھی لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ ظہور بلیدی نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کو بلوچ کا نمائندہ نہیں بننے دیں گے، بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے متنفر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے ملک و صوبہ دونوں تباہ ہو رہے ہیں۔ اب تمام سیاسی جماعتوں کو بیٹھنا ہوگا، ورنہ انجام سب کو بھگتنا پڑے گا۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ افغان بارڈر پر ہماری فورسز پر حملے اور ان کی لاشوں کی مذمت کرتا ہوں، نیشنل پارٹی جمہوری جماعت ہے اور ان لوگوں کو ٹارگٹ کیا جا رہا ہے جو محب وطن ہیں۔ عاصم کرد گیلو نے کہا کہ رحمت صالح بلوچ کے بھائی کے قتل کی مذمت کرتا ہوں، نیشنل پارٹی ہمیشہ جمہوریت کے لیے کوشاں ہے، بلوچستان کے تمام اضلاع میں دہشت گردی ہو رہی ہے اور اس کا رک تمام اور جڑ سے ختم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اپوزیشن رہنما خیر جان بلوچ نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنی جدوجہد آئینی، سیاسی اور جمہوری دائرے میں جاری رکھیں گے، ہمیں دہشت گردی اور شرپسندی سے نفرت ہے، اگر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم اپنے اصولی موقف سے پیچھے ہٹ جائیں گے تو یہ اس کی بھول ہے، ہم وفاق پر یقین رکھتے ہیں اور کسی کے نہیں، اپنی سوچ اور ضمیر کے ایجنٹ ہیں۔ رکن اسمبلی مولانا نور اللہ نے کہا کہ اگر ادارے سکیورٹی کی دوری نہیں کر سکتے تو ان کا اخلاقی رہنا درست نہیں، اسمبلی میں حقیقی نمائندے نہیں آئے ہیں، ہمارا الیکشن کمیشن آزاد نہیں ہے، ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو شہید کیا گیا، یہ دہشت گردی ہے اور قابل مذمت ہے، پیسوں اور مفادات کی خاطر اپنے مسلمان بھائیوں کو قتل کیا جا رہا ہے، بلوچستان کی حالت صورتحال کے خلاف پیش کردہ مشترکہ مذمتی قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لی گئی، اختتام پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال پر جلد ان کیمرہ بریفنگ دی جائے گی تاکہ اراکین کو مکمل آگاہی حاصل ہو۔ بعد ازاں اسمبلی کی کارروائی 24 اکتوبر تک ملتوی کر دی گئی۔

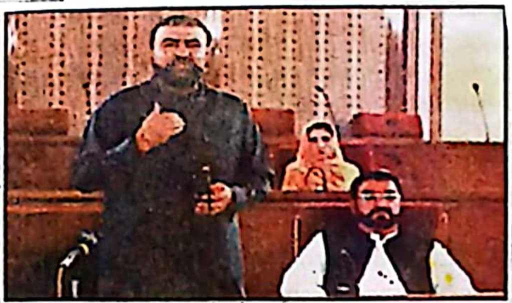

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور رکن صوبائی اسمبلی میر ظہور بلیدی اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT... GENERAL ... RELATIONS ...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | منگل 21 اکتوبر 2025ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-287

دہشتگردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے، سرفراز بگٹی

رحمت بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہورہی تھیں، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے

یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہو سکے وہ کریں گے، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے

دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے اور نہ ہی سیاسی عمل سے ایک انچ پیچھے ہٹیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی گئی مذمتی قرار داد پر اظہار کیا کرتے ہوئے کہی،، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ رحمت بلوچستان کے بھائی ولید بلوچ (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہورہی تھیں،، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے،، انہوں نے کہا کہ یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں،، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہو سکے وہ کریں گے،،، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے ،،، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے،، بلوچوں کو دہشتگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے،، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ پارلیمنٹ ہے جس سے ہمیں اپنے حقوق ملے ہیں آئندہ بھی جو حقوق ملیں گے وہ پارلیمنٹ سے ملیں گے،،، دہشت گردی سے سوائے خون، بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا ترقی کے سفر کو روکنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے ہمارے تعلیمی اداروں میں دھماکے کیے اساتذہ اور ڈاکٹروں کو شہید کیا گیا کیا آج سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بند ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے بھائی ڈاکٹر تھے خدمت کرنا چاہتے تھے انہیں بھی شہید کیا گیا کیا آج ہسپتال بند ہوگئے ہیں؟ دہشتگرد کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT[ORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS B[ALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 243	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 / 1447ھ	Ph :2839851 / 27 ربیع الثانی / منگل 21 اکتوبر 2025ء	جلد 28

دہشتگردوں کو پیغام دینا چاہتا ہوں، ہم قتل و غارت سے خوفزدہ ہو کر نہ سیاست ترک کریں گے، سرفراز بگٹی

رحمت بلوچ کے بھائی ولید کے قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہورہی تھیں، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہوسکے کریں گے

دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے، پارلیمنٹ سے ہمیں اپنے حقوق ملے، آئندہ بھی ملیں گے، دہشت گردی سے سوائے خون، بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں، کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں، ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل غارت سے خوف زدہ ہوں گے اور نہ ہی سیاسی عمل سے ایک انچ پیچھے ہٹیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی،، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ رحمت بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہورہی تھیں،، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے،، انہوں نے کہا کہ یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں،، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہوسکے وہ کریں گے،،، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے،، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے،، بلوچوں کو دہشتگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے،، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ پارلیمنٹ ہے جس سے ہمیں اپنے حقوق ملے ہیں، آئندہ بھی جو حقوق ملیں گے وہ پارلیمنٹ سے ملیں گے،، دہشت گردی سے سوائے خون، بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ترقی کے سفر کو روکنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے ہمارے تعلیمی اداروں میں دھماکے کیے اساتذہ اور ڈاکٹروں کو شہید کیا گیا کیا آج سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی بند ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ کے بھائی ڈاکٹر تھے خدمت کرنا چاہتے تھے انہیں بھی شہید کیا گیا کیا آج ہسپتال بند ہوگئے ہیں؟ دہشتگرد کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکے ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[...] RELATIONS BALOC[...]

نظامت [...] حک[...]

Bullet No. 1 No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 منگل 21 اکتوبر 2025ء، 27 ربیع الثانی 1447ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 288

وزیراعلیٰ بلوچستان

حقوق دہشتگردی نہیں پارلیمنٹ سے ملیں گے

دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہوسکے وہ کریں گے،،، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں دہشت گردوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں سیاست سے روکنا چاہتے ہیں ہم کسی صورت آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنی سیاست ترک نہیں کریں گے نہ اس قتل و غارت سے خوف زدہ ہوں گے اور نہ ہی سیاسی عمل سے ایک انچ پیچھے ہٹیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار کیا کرتے ہوئے کہی،، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ رحمت بلوچستان کے بھائی ولید بلوچ کا قتل کا واقعہ بہت دردناک ہے جب ان کی شادی کی تقریبات گھر میں ہو رہی تھیں،، اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہم افسردہ ہیں، پورا ایوان اور پورا بلوچستان اس واقعہ پر دکھی ہے،، انہوں نے کہا کہ یہ پیغام ان قوتوں کیلئے جو صوبے کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں،، کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم مشترکہ طور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشگردی کے خاتمے کیلئے جو اقدامات ہو سکے وہ کریں گے،،، ہم نے دہشت گردی کو چیلنج کیا ہے ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر رہیں گے،، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کو حقوق اور محرومی کے نام پر جنگ کا جواز نہ بنایا جائے،، بلوچوں کو دہشگردی کے ذریعے لاحاصل جنگ میں جھونکا جا رہا ہے،، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ پارلیمنٹ ہے جس سے ہمیں اپنے حقوق ملے ہیں، آئندہ بھی جو حقوق ملیں گے وہ پارلیمنٹ سے ملیں گے،،، دہشت گردی سے سوائے خون، بربریت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا ، ترقی کے سفر کو روکنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1255 QUETTA Tuesday October 21, 2025 / Rabi' al-Thani 27, 1447

QUETTA: Member Provincial Assembly Prince Omar Ahmedzai calls on Chief Minster Mir Sarfaraz Bugti on Monday.

Taekwondo star Abu Huraira calls on CM

Staff Report

QUETTA: A young international taekwondo gold medalist, Syed Abu Huraira Shah, met Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti in Quetta on Monday, where he was lauded for his outstanding performance and assured full provincial support for future events. The meeting was also attended by MPA Haji Zabad Reki, along with senior sports officials.

The CM commended Abu Huraira's achievements, including his gold medal at an international event and his recent performance in France, and said that the government would extend all possible assistance to nurture such young talent. He said the athlete's dedication and success at a young age had brought pride not only to Balochistan but to the entire country.

Talking to media, Abu Huraira Shah expressed his gratitude to CM Sarfraz Bugti, Secretary of Sports Dura Baloch, and MPA Haji Zabad Reki for making the meeting possible and for encouraging him. He said their support had strengthened his resolve to represent Pakistan with even greater spirit in the upcoming international competitions.The young athlete further remarked that his mission is to bring more laurels for Pakistan on the global stage and to inspire other youngsters from Balochistan and across the country to pursue martial arts.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 21 OCT 2025 Page No. 11

عوام کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نور محمد دمڑ

گوشت، دودھ اور دیگر خوراکی اجناس کے معیار کی جانچ پڑتال مزید سخت کی جائے، صوبائی وزیر کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ عوام کی صحت پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور انسانی جانوں سے کھیلنے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے انہوں نے یہ بات بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کی فروخت کے خلاف جاری کارروائیوں پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہی صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر مختلف اضلاع میں معائنے اور چھاپے مار رہی ہیں تاکہ عوام کو معیاری اور صحت بخش غذائی اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوشت، دودھ اور دیگر خوراکی اجناس کے معیار کی جانچ پڑتال مزید سخت کی جائے اور عوامی آگاہی مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے حاجی نور محمد دمڑ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مضر صحت یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت سے متعلق کسی بھی اطلاع پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو فوری آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

زلزلہ متاثرین کو فوری امداد فراہم کی جائے، عبدالرحمٰن کھیتران

حکومت عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور مشکل میں ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی

بارکھان (خ ن) بارکھان کے مختلف علاقوں میں آج صبح آنے والے زلزلے کے باعث متعدد دیہات متاثر ہوئے، جس پر صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر امدادی سرگرمیاں ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ کی نگرانی میں یونین کونسل بغاؤ اور رڑکن سمیت قریبی دیہاتوں میں ریسکیو اور امدادی ٹیمیں .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

روانہ کر دی گئی ہیں۔ ان ٹیموں کے ہمراہ خیمے، کمبل، راشن اور ابتدائی طبی امداد کا سامان بھجوایا گیا ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں اور مقامی آبادی کو محفوظ مقامات پر بھی منتقل کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا جا رہا ہے جہاں پینے کے پانی، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔

عوام کی صحت پر سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر خوراک

انسانی جانوں سے کھیلنے والے عناصر کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ عوام کی صحت پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور انسانی جانوں سے کھیلنے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے انہوں نے یہ بات بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کی فروخت کے خلاف .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

جاری کارروائیوں پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہی صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر مختلف اضلاع میں معائنے اور چھاپے مار رہی ہیں تاکہ عوام کو معیاری اور صحت بخش غذائی اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوشت، دودھ اور دیگر خوراکی اجناس کے معیار کی جانچ پڑتال مزید سخت کی جائے اور عوامی آگاہی مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے حاجی نور محمد دمڑ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مضر صحت یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت سے متعلق بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو فوری آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی

ایسے واقعات صوبے میں امن و امان متاثر کرنے کی سازشیں ہیں، مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول عمرانی نے پنجگور میں فائرنگ کے افسوسناک واقعہ کے نتیجے میں ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جاری کردہ بیان میں سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مذمت ہے، جس سے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے صوبے میں غم کی فضا قائم ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات صوبے میں امن و امان کو متاثر کرنے کی سازشیں ہیں، جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطاء کرے۔

دہشتگردی کے واقعات امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

ولید صالح کا قتل قابل مذمت اس سے متاثرہ خاندان سمیت پورا صوبہ دکھ میں مبتلا ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے پنجگور میں فائرنگ کے افسوسناک واقعہ میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی مشیر نے کہا کہ یہ ایک قابل مذمت واقعہ ہے جس سے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورا صوبہ دکھ اور غم میں مبتلا ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات صوبے کے امن اور سماجی ہم آ........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا نسیم الرحمان ملاخیل نے جاں بحق ہونے والے ولید صالح کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام اور صوبائی حکومت اس مشکل کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 OCT 2025 Page No. 2

پاکستان مختلف ثقافتوں اور عقائد کا حسین گلدستہ ہے، فیصل جمالی

ملک میں تمام لوگوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، دیوالی پر ہندو برادری کو مبارکباد

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے روشنیوں کے تہوار دیوالی کے موقع پر ہندو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی خوشیوں، امید، امن، محبت اور روشنی کا استعارہ ہے پاکستان مختلف ثقافتوں اور عقائد کا حسین گلدستہ ہے جہاں تمام مذاہب اور برادریوں کے افراد باہمی احترام، رواداری اور بھائی چارے کے جذبے کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

ولید صالح کی شہادت امن کیلئے دھچکا ہے، سردار کوہ یار ڈومکی

ایسے واقعات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے، صوبائی وزیر صنعت و تجارت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی نے پنجگور میں رکن بلوچستان اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے یہ دلخراش واقعہ نہ صرف ایک خاندان کے لیے سانحہ ہے بلکہ پورے بلوچستان کے امن کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے سیاسی و قبائلی اختلافات کی بنیاد پر اس طرح کے قتل

بقیہ نمبر22 صفحہ5 پر

ے واقعات انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ ایسے واقعات صوبے کے امن و استحکام کو کمزور کرنے کی گھناؤنی کوشش ہے جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دیں تاکہ آئندہ کوئی اس قسم کی حرکت کرنے کی جرات نہ کرسکے۔

وعدوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، انجینئر عبدالمجید بادینی

پارلیمانی سیکرٹری کا ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ اللہ یار کا دورہ، سولرائزیشن سسٹم کا افتتاح کیا

جعفرآباد (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی انجینئر عبدالمجید بادینی نے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں سولرائزیشن سسٹم کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر شوکت علی کھوسہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی بھرپور کوشش ہے کہ

بقیہ نمبر18 صفحہ5 پر

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں فعال کردار ادا کرنے والے اداروں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں سولر سسٹم کی تنصیب انتظامیہ کی محنت اور سنجیدہ کوششوں کا نتیجہ ہے جس سے بجلی کی فراہمی کے مسائل کا خاتمہ ہوگا اور مریضوں کو سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔ عبدالمجید بادینی نے اس موقع پر کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، ہم عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ ڈیرہ اللہ یار سول ہسپتال میں سولرائزیشن سسٹم کی تنصیب ایک خوش آئند قدم ہے جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ دوران ازیں انجینئر عبدالمجید بادینی نے اسپتال کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا، مریضوں کی عیادت اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2025 Page No. 13

ولید صالح کے قتل پر
پورا بلوچستان رنجیدہ

امن وامان کی صورتحال پر ”ان کیمرا“ اجلاس بلانے کا فیصلہ

تاریخ کا اعلان بعد میں ہوگا، اسپیکر، وزیراعلیٰ کی جانب سے بھی اجلاس کی حمایت، اسمبلی کے ایجنڈے کی کارروائی موخر، تعزیتی قرارداد متفقہ منظور

ڈاکٹر مالک کی قرارداد پر یونس زہری، سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی، خیر جان بلوچ، ہدایت الرحمن، زابد ریکی، نور محمد دمڑ، عاصم گیلو، سلمیٰ بی بی کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ کے بھائی کی شہادت پر بلوچستان اسمبلی کے ایجنڈے کی کارروائی موخر، مشترکہ قرارداد متفقہ طور پر منظور، ولید صالح بلوچ کو شہید کئے جانے پر نہ صرف ایوان بلکہ پورا بلوچستان افسردہ ہے، دہشت گردوں نے خوشیوں بھرے گھر کو ماتم کدہ میں تبدیل کر دیا، دہشت گردی سے ڈرنے اور گھبرانے والے نہیں رحمت صالح بلوچ اور ان کے خاندان کے دکھ میں برابر شریک ہیں، ارکان کا قرارداد پر اظہار خیال، اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اسمبلی کا ان کیمرا اجلاس طلب کیا جائے گا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو آدھے گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ رکن اسمبلی رحمت بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کو گزشتہ روز شہید کیا گیا ہے لہٰذا بلوچستان اسمبلی کے آج کے ایجنڈے پر موجود کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے جس پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے ایجنڈے کی کارروائی آئندہ اجلاس تک موخر کرنے کی رولنگ دی۔ جس کے بعد ڈاکٹر عبدالمالک نے مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ولید صالح بلوچ کو پنجگور میں شہید کیا گیا، یہ ایوان اس بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان متاثرہ خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے، یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری یقینی بنائے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ولید صالح کی شادی کی رسومات جاری تھیں میں وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ گزشتہ رات ہمارے پاس آئے اور ہمارے پنجگور جانے کا انتظام کیا۔ ہم اس وقت عجیب صورتحال سے گزر رہے ہیں ہماری جماعت کو کئی سالوں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ لیکن نیشنل پارٹی اپنی جدوجہد سے کبھی دستبردار ہوئی نہ ہوگی۔ بلوچستان بھر میں شاہراہیں محفوظ نہیں ہم کب تک یہاں مغفرت اور مذمتی قراردادیں پیش کرتے رہیں گے، بلوچستان کے عوام کو امن چاہیے۔ انہوں نے تجویز دی کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر بلوچستان اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ امن و امان پر ان کیمرہ اجلاس طلب کرنے کیلئے ایک دن مقرر کریں یہ وقت کی ضرورت بھی ہے۔ جس پر اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اسمبلی کا ان کیمرا اجلاس جلد بلایا جائے گا اس کی حتمی تاریخ کا تعین ارکان اسمبلی کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے قرارداد پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ولید صالح بلوچ کو شہید کئے جانے پر نہ صرف یہ ایوان بلکہ پورا بلوچستان افسردہ ہے، دہشت گرد ایسی کارروائیوں سے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ وہ کتنے ہی لوگ شہید کریں نہ تو سیاسی جماعتیں اور نہ ہی پرامن سیاسی جدوجہد ختم ہوگی۔ دہشت گرد اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ہم رحمت صالح بلوچ کے خاندان اور نیشنل پارٹی کیساتھ کھڑے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ولید صالح بلوچ کے قتل سے پورا صوبہ غم میں ڈوبا ہوا ہے۔ یہ صوبہ اور یہ ملک ہمارا ہے ملک کے حصول کیلئے بڑی قربانیاں دی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 OCT 2025 Page No. 14

جسٹس محمد کامران ملاخیل نے بلوچستان ہائیکورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھالیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے بلوچستان ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی پروقار تقریب بلوچستان ہائی کورٹ کے کورٹ نمبر ون میں منعقد ہوئی۔ جس میں جسٹس اقبال احمد کاسی نے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز، رجسٹرار ہائی کورٹ، عدالتی افسران اور وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سوشل میڈیا پر غلط پروپیگنڈہ، کچھی کے چھ لیویز اہلکار معطل

ڈائریکٹر آپریشنز شاہنواز انکوائری افسر مقرر، چار روز میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی جی لیویز نے مبینہ بیک پروموشن کے حوالے سے سوشل میڈیا پر خبر وائرل کرنے پر کچھی کے چھ لیویز اہلکاروں کو معطل کر کے ڈائریکٹر آپریشنز کو انکوائری افسر مقرر کر دیا۔ ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے مبینہ بیک پروموشن کے حوالے سے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی خبر کا نوٹس لیتے ہوئے [illegible] بلوچستان لیویز فورس ڈسپلنری رولز 2015 کے تحت غلط پروپیگنڈہ کرنے والے چھ لیویز اہلکاروں علی حسین، محمد انور، ولی داد، محمد جعفر، نعیم خان اور لیاقت علی کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے اہلکاروں کے خلاف ڈائریکٹر (آپریشنز) شاہنواز کو انکوائری آفیسر مقرر کرتے ہوئے چار روز میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ ڈپٹی کمشنر کچھی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ معطل اہلکاروں اور شکایت کنندگان کو انکوائری آفیسر کے سامنے پیش ہونے کو یقینی بنائیں۔ ڈی جی نے کہا ہے کہ بلوچستان لیویز فورس ایک منظم اور پیشہ ور ادارہ ہے، اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غیر قانونی کارروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیک پروموشنز یا جعلی ترقیوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ فورس میں شفافیت، نظم وضبط اور میرٹ کو یقینی بنایا جاسکے۔

لورالائی: کٹوہی کیمپ میں افغان مہاجرین کی دکانیں اور مکانات گرادیے گئے

آپریشن میں لیویز اور پولیس فورس کی بڑی تعداد میں نفری تعینات کی گئی تھی

کمشنر لورالائی میران بلوچ کی خصوصی ہدایت

لورالائی (خ ن) وفاقی حکومت اور حکومت بلوچستان کی سخت پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈپٹی [illegible] اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم کی زیر نگرانی میں کٹوہی مہاجرین کیمپ میں افغان مہاجرین کے دکان اور مکانات گرائے گئے آپریشن میں لیویز اور پولیس فورس کی بڑی تعداد میں نفری تعینات کی گئی اور آپریشن میں لورالائی ڈی ایس پی کریم مندوخیل بھی موجود تھے اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم نے مزید کہا کہ افغان مہاجرین کسی بھی فیک نیوز پر کان نہ دھریں کہ افغان مہاجرین کو اور وقت دیا گیا ہے حکومت پاکستان کی سخت ہدایت ہے کہ افغان مہاجرین کو ہر حال میں افغانستان جانا پڑے گا انہوں نے کہا کہ آج سینکڑوں گھر اور مکانات گرائے گئے ہیں یہ آپریشن کل بھی جاری رہے گا اور کیمپ کو ہر حال میں خالی کرنا پڑے گا اگر کسی مقامی شخص نے افغان مہاجرین کو پناہ یا سفارش کی تو اس کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی لہذا مقامی افراد سے اپیل ہے کہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

کوئٹہ، وفاقی ادارہ شماریات کے زیراہتمام "ورلڈ اسٹیٹسٹک ڈے" کے موقع پر واک کا اہتمام

آگاہی واک کا مقصد لوگوں میں ڈیٹا کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے، سید روح اللہ شاہ

کوئٹہ (پ ر) وفاقی ادارہ شماریات کے زیر اہتمام 20 (World Statistic Day) اکتوبر کو منایا گیا اس دن کو منانے کا مقصد لوگوں میں ڈیٹا کی اہمیت سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے (World Statistic Day) کے موقع پر صوبائی آفس میں ایک واک کا اہتمام کیا گیا واک صوبائی آفس کیو ڈی اے روڈ چاندنی چوک اور واپس آفس پر اختتام پذیر ہوگئی واک شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے ادارہ شماریات کے صوبائی سربراہ سید روح اللہ شاہ نے واک کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی ادارہ شماریات کا مقصد ملک بھر میں مردم شماری اور مختلف سروے کا انعقاد ہے انہوں نے کہا کہ مردم شماری اور مختلف سروے سے جو ڈیٹا اکٹھا کیا جاتا ہے وہ ملک کے مختلف اداروں میں منصوبہ بندی سمیت دیگر کاموں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے ادارہ نے 2025 میں زراعت شماری کا کام بھی مکمل کرایا ہے ملک کے مختلف اداروں کو انکی ضروریات اور منصوبہ بندی کیلئے ہمارا ادارہ ڈیٹا فراہم کرتا ہے ادارہ شماریات مختلف ترقیاتی کام اور پراجیکٹس کی تیاری کیلئے قابل اعتماد اور موثر ڈیٹا فراہم کرتا ہے انہوں نے کہا کہ آگاہی واک کا مقصد بھی یہی ہے کہ لوگوں میں ڈیٹا کے حوالے سے مکمل شعور اجاگر کیا جائے واک میں ادارے کے آفیسران ملازمین اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔

بارکھان میں زلزلے کی اطلاع پر ریسکیو اور امدادی ٹیمیں روانہ

خیمے، کمبل، راشن اور ابتدائی طبی امداد کا سامان بھجوایا گیا ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکے

بارکھان (خ ن) بارکھان کے مختلف علاقوں میں آج صبح آنے والے زلزلے کے باعث متعدد دیہات متاثر ہوئے، جس پر صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر امدادی سرگرمیوں ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ کی نگرانی میں یونین کونسل بغاؤ اور رڑکن سمیت قریبی دیہاتوں میں ریسکیو اور امدادی ٹیمیں روانہ کردی گئی ہیں۔ ان ٹیموں کے ہمراہ خیمے، کمبل، راشن اور ابتدائی طبی امداد کا سامان بھجوایا گیا ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لے رہی ہے اور مقامی آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا جارہا ہے جہاں پینے کے پانی، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ کسی بھی متاثرہ فرد کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور تمام وسائل بروئے کار لاکر متاثرین کی فوری مدد کو یقینی بنایا جائے۔

لورالائی: کمشنر کا درگئی شبوزئی تونسہ روڈ کا دورہ، کام کی سست رفتاری پر برہمی

لورالائی (نامہ نگار) کمشنر ولی محمد بڑیچ کا درگئی شبوزئی تا تونسہ روڈ منصوبے کا دورہ، تعمیراتی کام میں سست روی پر اظہار برہمی، جلد تکمیل کی ہدایت کردی ڈائریکٹر پلاننگ و ڈویلپمنٹ سردار رفیق ترین، ایڈیشنل کمشنر اعجاز احمد جعفر، انجینئر امان اللہ خان بھی موجود تھے پروجیکٹ ڈائریکٹر فقیر محمد نے کمشنر کو بریفنگ دی کمشنر نے کام کی سست رفتاری پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاکر منصوبے کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام اس منصوبے سے مستفید ہوسکیں پروجیکٹ ڈائریکٹر نے کمشنر کو یقین دہانی کروائی کہ پیکیج 2 کے 45 کلومیٹر حصے کو 30 نومبر تک مکمل طور پر بلیک ٹاپ کر دیا جائے گا جبکہ باقی پیکیجز پر بھی کام کی رفتار بڑھائی جائے گی دورے کے دوران قبائلی عمائدین اور مقامی رہائشیوں نے کمشنر سے ملاقات کی اور اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا کمشنر ولی محمد بڑیچ نے معروف قبائلی رہنما حاجی امین اللہ کبزئی کی جانب سے دیے گئے ظہرانے میں بھی شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 OCT 2025 Page No. 15

بلوچستان میں 10 کیمپس بند، 85 ہزار مہاجرین کو واپس بھیج دیا گیا

کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں ایک، ایک، پشین میں 2، لورالائی اور چاغی میں 3,3 کیمپس بند کیے گئے

افغان مہاجر کیمپوں میں 85 ہزار مہاجرین مقیم تھے 5 لاکھ مہاجرین کو افغان کمشنریٹ میں رجسٹرڈ کیا گیا تھا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان میں افغان مہاجرین کے 10 کیمپس بند کر دیے گئے۔ کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں ایک، ایک، پشین میں 2، لورالائی اور چاغی میں 3، 3 کیمپس بند کیے گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق افغان مہاجر کیمپوں میں 85 ہزار مہاجرین مقیم تھے، تمام کو واپس بھجوا دیا۔

.... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ صوبے میں تقریباً 5 لاکھ مہاجرین کو افغان کمشنریٹ میں رجسٹرڈ کیا گیا تھا، کوئٹہ میں افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ روز شہر سے غیر قانونی طور پر مقیم 3 ہزار 888 مہاجرین کو گرفتار کیا گیا۔

ملازمین کیلئے خوشخبری، حکومت کا ڈی آر اے کا معاملہ کابینہ میں پیش کرنے کا فیصلہ

حکومت نے خصوصی کمیٹی تشکیل دے دی جو مالی گنجائش، بجٹ کی صورتحال، غربت کی شرح اور دیگر عوامل کا تفصیلی جائزہ لے گی، وزیر خزانہ

ڈی آر اے کا معاملہ آئندہ کابینہ اجلاس میں باضابطہ پیش کیا جائے گا تاکہ تمام اراکین کی متفقہ رائے سے موثر اور پائیدار فیصلہ کیا جا سکے، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی حکومت بلوچستان نے سرکاری ملازمین کیلئے ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس (DRA) کے اجراء کا معاملہ سنجیدہ غور و فکر کے بعد کابینہ اجلاس میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے مالی گنجائش، بجٹ کی صورتحال، غربت کی شرح اور دیگر عوامل کا تفصیلی جائزہ لیا ہے انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے متعدد اجلاسوں میں ڈی آر اے کی فراہمی کے ممکنہ اثرات اور بجٹ پر پڑنے والے بوجھ کا جائزہ لیا، تاکہ ایسا متوازن فیصلہ سامنے لایا جا سکے جس سے ایک جانب ملازمین کو ریلیف ملے ا

.... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ور دوسری جانب صوبے کی مالی پوزیشن متاثر نہ ہو۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ اس عمل کو مکمل شفافیت اور مشاورت کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے۔ یہ معاملہ آئندہ کابینہ اجلاس میں باضابطہ طور پر پیش کیا جائے گا تاکہ تمام اراکین کی متفقہ رائے سے ایک موثر اور پائیدار فیصلہ کیا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے انتہائی سنجیدہ ہے، تاہم سرکاری ملازمین کو بھی اپنی کارکردگی بہتر بنانی ہوگی تاکہ نظام حکومت میں شفافیت، موثریت اور عوامی خدمت میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کابینہ کے گزشتہ اجلاس میں یہ ایجنڈا شامل تھا، مگر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی والدہ کے انتقال کے باعث اسے موخر کیا گیا، جو اب آئندہ اجلاس میں دوبارہ پیش کیا جائے گا۔

تربت میں ایران کیلئے نئے بارڈر کراسنگ پوائنٹ کیلئے اقدامات

ایرانی حکام کو باضابطہ مراسلہ ارسال کیا جا چکا، دو طرفہ مذاکرات جلد متوقع

میٹنگ ہونے پر ایک ہفتے کے اندر کیکپار بارڈر بحال کر دینگے، ڈی سی تربت

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے پریس بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع کیچ میں پاک ایران سرحد پر واقع عبدوئی کراسنگ پوائنٹ کو سیکورٹی وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدوئی کراسنگ پوائنٹ کے متبادل کے طور پر دشت کے علاقے کیکپار میں نئے بارڈر کراسنگ پوائنٹ کے قیام کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ایرانی حکام کو باضابطہ مراسلہ ارسال کیا جا چکا ہے اور توقع ہے کہ جلد ہی اس

.... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے باہمی ملاقات کا انعقاد ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے مزید کہا کہ جیسے ہی ایرانی حکومت کے ساتھ میٹنگ منعقد ہوگی، اس کے ایک ہفتے کے اندر کیکپار بارڈر کراسنگ پوائنٹ کے افتتاح کے انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے۔

گوادر میں پانی کے بحران سے متعلق اجلاس، متعلقہ حکام کی شرکت

گوادر میں ہر 15 دن بعد پانی کی صورتحال پر نظر ثانی کیلئے ریویو میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہے، تاکہ پانی کے بحران پر قابو پایا جا سکے

روزانہ کی بنیاد پر 10 لاکھ گیلن پانی ٹینکروں کے ذریعے فراہم کیا جائے گا کمی کی صورت میں ٹینکروں کی تعداد بڑھا دی جائے گی، اجلاس کا فیصلہ

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن اور ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی زیر صدارت پانی کے بحران (واٹر کرائسس) سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مومن بلوچ، پی ڈی واٹر جی ڈی اے میر جان بلوچ، کنٹریکٹرز اور دیگر متعلقہ افسران سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں پانی کی طلب و رسد، معیار، مقدار، ریٹ فکسنگ، اور موثر ترسیل کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ گوادر میں ہر 15 دن بعد پانی کی صورتحال پر نظر ثانی کے لیے ریویو میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہے، تاکہ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے عملی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے اس موقع پر کہا کہ جب تک بارشیں نہیں ہوتیں، ضلع گوادر میں پانی کی طلب برقرار رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ مختلف ذرائع سے پانی کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے، جن میں شادی کور ڈیم سے پائپ لائن کے ذریعے [illegible] کا ادارہ پورٹ اسٹیشن تک پانی کی سپلائی، سنٹ سر سے پلیری تک پائپ لائن کے ذریعے پانی کی ترسیل، گوادر پورٹ کے ڈی سیلینیشن پلانٹ سے اولڈ ٹاؤن کو روزانہ بنیادوں پر پانی کی فراہمی، اور میرانی ڈیم سے ٹینکروں کے ذریعے سپلائی شامل ہے۔ ڈی جی جی ڈی اے معین الرحمن اور ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کوشش کی جا رہی ہے کہ شہر کی ضروریات زیادہ تر پائپ لائنز اور دیگر ذرائع سے پوری کی جائیں اور ٹینکروں پر انحصار کم سے کم رکھا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کی ہدایات کے مطابق وہی کنٹریکٹرز ترجیحی بنیادوں پر شامل کیے جائیں گے جو کم نرخوں پر پانی سپلائی کریں گے، جبکہ اس بار کنٹریکٹرز کو 15 دن کے اندر اندر ادائیگیاں کی جائیں گی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ روزانہ کی بنیاد پر 10 لاکھ گیلن پانی ٹینکروں کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated 21 OCT 2025 Page No. 6

جنگ بندی معاہدہ سرحدی دراندازی نہ ہونے سے مشروط ہے خواجہ آصف، 24 سے 48 گھنٹوں میں باقاعدہ سرحد کھل جائے گی، سفارتی ذرائع

پاک افغان سرحد کھولنے کی تیاریاں

9 روز سے سینکڑوں گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں

چمن میں ٹرکوں کی آمدورفت شروع

دونوں ملکوں کے حکام نے سرحد کھولنے پر اصولی اتفاق کرلیا ہے، اگر کوئی تنازع نہ ہوا تو سرحد کھل جائے گی، بلوچستان میں اسپین بولدک، کے پی میں غلام خان اور انگور اڈہ بارڈر پر تجارت اور پیدل آمدورفت بھی معطل ہے

افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کی پھنسی ہوئی گاڑیوں میں پھل، سبزیاں اور دیگر اجناس خراب ہونے لگیں، سعودی عرب کا بھی جنگ بندی کا خیر مقدم، چین کی بہتری اور ترقی کیلئے دونوں ممالک میں تعمیری کردار ادا کرنے کی پیشکش

اسلام آباد/ چمن/ انگوراڈہ (انتخاب نیوز) سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں ملکوں کے حکام نے سرحد کھولنے پر اصولی اتفاق کرلیا ہے، اگر کوئی اور تنازع نہ ہوا تو سرحد کھول دی جائے گی۔ چمن میں اسپین بولدک میں پھنسے خالی ٹرک پاکستان میں داخل ہونا شروع ہوگئے، افغان شہریوں کو افغانستان لے جانے والے ٹرک بھی افغانستان میں داخل ہوگئے۔ پاک افغان جنگ بندی معاہدے کے بعد 9 روز سے بند طورخم بارڈر کھولنے کی تیاریاں کرلی گئیں، کسٹم اسٹاف کو فوری طور پر طورخم ٹرمینل پہنچنے کی ہدایت کردی گئی، کارگو گاڑیوں کی کلیئرنس کے لیے ایکسپورٹ طورخم ٹرمینل پہنچا دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں پاک افغان سرحد کھلنے کا امکان ہے، دونوں ملکوں کے حکام نے سرحد کھولنے پر اصولی اتفاق کرلیا ہے، اگر کوئی اور تنازع نہ ہوا تو سرحد کھول دی جائے گی۔ بلوچستان میں چمن، خیبرپختونخوا میں غلام خان اور انگوراڈا بارڈر آج نویں روز بھی بند ہے، تجارت اور پیدل آمدورفت معطل ہے۔ دونوں طرف پھنسی پاک افغان اور ٹرانزٹ ٹریڈ کی سیکڑوں گاڑیوں میں پھل اور سبزیاں خراب ہونے لگیں۔ اس سے قبل وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ پاکستان اور افغانستان دہشتگردی

بقیہ نمبر39 صفحہ 5 پر

کے فوری خاتمے پر متفق ہیں، دونوں ملک دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کریں گے ورنہ خطے کے امن کو سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ بھارت کے ممکنہ مس ایڈونچر کا جواب دینے کیلئے سرحد پار سیکڑوں اہداف کا تعین کرلیا گیا عرب نیوز چینل کو انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ دہشت گردی برسوں سے پاک افغان سرحدی علاقوں کو متاثر کررہی ہے۔ معاہدے کا

بنیادی مقصد دہشت گردی کا مسئلہ ختم کرنا ہے۔ گزشتہ ہفتے دہشت گردی کا مسئلہ دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست جھڑپ تک پہنچ گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدہ بنیادی طور پر قطر اور ترکیے کی ثالثی سے ہوا، قطر کے امیر، ترک صدر اور ترک وفد کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دوسری جانب چین اور سعودی عرب نے پاکستان اور افغانستان میں جنگ بندی پر خیر مقدم کیا۔ سعودی عرب نے کہا یہ قدم دونوں ملکوں میں کشیدگی ختم کرے گا۔ چین نے پاکستان افغانستان کے تعلقات میں بہتری اور ترقی میں تعمیری کردار ادا کرنے کی پیش کش کردی۔ 25 اکتوبر کو استنبول میں دوبارہ پاکستان اور افغانستان کے وفود کی ملاقات ہوگی۔

رحمت صالح بلوچ کے بھائی کا قتل قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی

قاتلوں کے نقش پا جہاں بھی جائینگے انہیں ضرور بے نقاب کرینگے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے پنجگور میں نیشنل پارٹی کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے چھوٹے بھائی ولید جان بلوچ کے بہیمانہ قتل کو دلخراش اور قابل مذمت واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ولید جان بلوچ کو ایسے موقع پر شہید کیا گیا جب ان کی شادی کے تقریبات جاری تھے اس لیے بھی یہ ایک انسانیت سوز واقعہ ہے ولید بلوچ ایک نوجوان اور سیاسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے ولید بلوچ کا قتل اسی کا تسلسل ہے اور قاتلوں کے نقش پا جہاں بھی جائینگے انہیں ضرور بے نقاب کریں گے چاہے وہ کتنے ہی زور آور کیوں نہ ہوں۔ اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیاسی کارکن اور ان کے خاندان ہی سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں بلوچستان میں درندگی عام ہو چکی ہے جس کے بھی ہاتھ میں بندوق آجاتی ہے وہ بندوق کو ہی اپنا قانون تصور کرتے ہیں اور اس گندے دہشتگردی کا سب سے زیادہ نشانہ بلوچستان بلوچ قوم اور جمہوریت کے نام لیوا بنتے ہیں، ولید جان بلوچ کا خاندان ایک پرامن خاندان سیاسی خاندان ہے جو قوم دوست وطن دوست اور جمہوریت پسند سیاست سے وابستہ ہے ان کے بزرگوار والد حاجی صالح بلوچ ایک منجھے ہوئے سیاسی رہنما ہیں جو ہر مشکل وقت میں بلوچستان بالخصوص پنجگور کے عوام کے شانہ بشانہ رہتا ہے۔ بلوچستان میں سرکار، قانون، حکومتی رٹ مکمل بھی ختم ہو چکا ہے اسلم بلوچ نے واضح کیا ہے کہ شہید ولید بلوچ کے قاتلوں کی نشاندہی و گرفتاری حکومت کی ذمہ داری ہے پارٹی نے تین روزہ سوگ کا اعلان کر دیا ہے اس کے بعد اگلے لائحہ عمل کا اعلان شہید ولید جان کے رسم سوئم کے بعد پارٹی رہنما مشاورت سے ترتیب دینگے البتہ یہ طے ہے کہ قاتل کتنے بھی زور آور ہوں ان کے نقش پا جہاں جائینگے انہیں عوام کے سامنے بے نقاب کر کے رہینگے۔

سیاسی رہنماؤں اور ان کے خاندان والوں کو عدم تحفظ کا سامنا ہے، پشتونخوا نیپ

صوبائی حکومت امن کی بحالی میں ناکام ہو چکی، ولید صالح کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے جوان سالہ بھائی ولید صالح بلوچ کی چتکان پنجگور میں گھر کے سامنے فائرنگ سے شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتون بلوچ سرزمین اس وقت بدامنی، خوف و جبر اور اغوا برائے تاوان کا شکار ہے۔ صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبائی حکومت اور اس کے ماتحت ادارے امن وامان کی بحالی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور ان کے خاندانوں کو عدم تحفظ کا سامنا ہے، جو ایک سنگین المیہ اور اداروں کی نااہلی کا ثبوت ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ صوبے میں سیاسی رہنماؤں کے خاندانوں کو نشانہ بنانا اس بات کا اظہار ہے کہ یہاں قانون نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ ایسے المناک واقعات نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت فوری طور پر ولید صالح کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے اور سیاسی شخصیات و ان کے خاندانوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ بیان میں مزید کہا کہ رحمت صالح بلوچ اور ان کے خاندان سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ان کے غم کی اس گھڑی میں برابر کی شریک ہے اور شہید ولید صالح بلوچ کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔

JANG QUETTA

سردار اختر مینگل کا نام پی این آئی ایل سے نہ نکالنے پر افسوس ہے، بی این پی

عدالت عالیہ کے حکم پر عمل درآمد نہیں کیا گیا، فارم 47 کے حکمران عدالت کی توقیر کو ملحوظ خاطر رکھیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی نے پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل کا نام پی این آئی ایل سے عدالتی حکم کے باوجود نہ نکالنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکومتی روش قابل افسوس ہے عدالت عالیہ نے سردار اختر جان مینگل پر عائد پابندی ہٹانے کا حکم دیا جس پر عملدرآمد نہ کر کے حکمران توہین عدالت کے مرتکب بن رہے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے حکمران عدالتی توقیر کو ملحوظ خاطر رکھ کر فوری طور پر بیرون ملک سفر سے پابندی اٹھائیں حکمران آئینی اداروں کے فیصلوں پر عمل نہیں کر رہے جو قابل افسوس عمل ہے بی این پی پارٹی قائد پر عائد سفری پابندی کے خلاف عدالت عالیہ سے رجوع کر کے آئینی پٹیشن فائل کی گئی جس پر عدالت عالیہ نے میرٹ پر فیصلہ دیا کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل پر عائد بیرون ملک سفری پابندی اٹھائی جائے لیکن اب تک اس حکم پر عملدرآمد نہ کرنا توہین عدالت ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر عدالتی حکم پر عملدرآمد نہ کیا جائے تو عدالت عالیہ سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کرپٹ حکمرانوں نے پاکستانی کو ظلم کے بوجھ تلے دبا رکھا ہے، مولانا ہدایت الرحمن

"بدل دو نظام" اجتماع 21، 22، 23 نومبر کو مینار پاکستان لاہور میں منعقد ہوگا بلوچستان سے ہزاروں افراد شرکت کریں گے امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی شفاف سیاست کی ایسی علامت جو شخصیات کی بجائے منصفانہ نظام پر مبنی پاکستان کی جدوجہد کر رہی ہے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ "بدل دو نظام" اجتماع عام، جماعت اسلامی پاکستان 21، 22، 23 نومبر مینار پاکستان لاہور میں منعقد ہونے والے اجتماع عام میں بلوچستان سے ہزاروں افراد و خواتین شرکت کریں گے امرائے اضلاع و مرکزی ذمہ داران اجتماع عام کی تیاری شروع کریں افراد کو تیار اور اجتماع عام کیلئے فنڈ جمع کیا کریں اجتماع عام کا سلوگن ظلم کے ہر اقدام کو بدلو... چہرے نہیں نظام کو بدلو۔ بدل دو نظام کوئٹہ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امرائے اضلاع

.... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

و ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 78 سالوں سے وطن عزیز پر قابض کرپٹ حکمرانوں، اشرافیہ، اور بیوروکریسی نے عام پاکستانی کو ظلم، ناانصافی، جعلی انتخابات اور طبقاتی نظام کے بوجھ تلے دبا کر رکھا ہوا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ اس فرسودہ طبقاتی نظام کو بدلا جائے جماعت اسلامی پاکستان نہ صرف ملک گیر دیانتدار قیادت کی حامل واحد حقیقی جمہوری پارٹی کا درجہ رکھتی ہے، بلکہ شفاف سیاست کی ایسی علامت ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 OCT 2025 Page No. 18

ڈبل روڈ: تاجر سے رقم چھیننے کی کوشش، رہزن "فرینڈلی فائر" سے زخمی

محمد یوسف ایک کروڑ 31 لاکھ روپے جمع کرانے بینک پہنچا تھا، مسلح افراد بیگ چھین کر فرار ہونے لگے تو اس نے ایک کو پکڑ لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ پر تاجر سے ایک کروڑ 31 لاکھ چھیننے کی کوشش ناکام رہزنوں کی فائرنگ سے ان کا اپنا ساتھی زخمی ہوگیا جسے چھوڑ کر اس کے دو ساتھی فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق سریاب روڈ موسیٰ کالونی کا رہائشی پولٹری فارم کا مالک محمد یوسف گزشتہ روز گھر سے ایک کروڑ 31 لاکھ روپے بیگ میں لے کر اپنی گاڑی میں ڈبل روڈ پر واقع بینک میں جمع کرانے کے لیے پہنچا۔ ابھی وہ گاڑی سے رقم کا بیگ اتار ہی رہا تھا کہ دو مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر اس سے بیگ چھینا اور فرار ہونے لگے، تاہم تاجر نے ہمت کر کے بیگ لے جانے والے رہزن کو قابو کر لیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 21 OCT 2025 Page No. 19

جھل مگسی میں طبی سہولیات ناپید، غریب عوام علاج معالجے سے محروم

ڈاکٹر ہے نہ کوئی دوا، صحت سے متعلق بعض اداروں کی سرگرمیاں فوٹوسیشن تک محدود، صورت حال کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی میں طبی سہولیات ناپید، غریب عوام علاج معالجے سے محروم، ڈاکٹر ہے نہ کوئی دوا، صحت سے متعلق بعض اداروں کی سرگرمیاں فوٹوسیشن تک محدود، عوامی حلقوں کا صورت حال کا نوٹس لینے کا مطالبہ، رپورٹ کے مطابق جھل مگسی ضلع دور دراز اور پسماندہ علاقہ ہے جہاں عوام میں غربت کی شرح بہت زیادہ ہے اور ضلع میں طبی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں ضلع کے زیادہ تر عوام علاج معالجہ کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ اور علاقہ میں موجود آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں میں آتے ہیں جہاں انہیں ادویات کی کمی کی وجہ سے مجبوراً پرائیویٹ کلینکس جانا پڑتا ہے غریب تو علاج کے بغیر چلے جاتے ہیں ڈی ایچ کیو میں ٹراما سنٹر کے قیام سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا کیونکہ ٹراما سنٹر غیر فعال ہے سنٹر میں جدید طبی آلات و مشینری بغیر استعمال سے ناکارہ ہو رہی ہے سنٹر میں ملیریا اور ایکسرے کی تشخیص تک نہیں ہوتی ہے پی پی ایچ آئی کے زیر انتظام صحت کے مراکز بند پڑے ہیں ان مراکز میں طبی عملہ حاضر موجود نہیں ادویات بھی دستیاب نہیں ڈبلیو ایچ او، ای پی آئی، بے نظیر نشوونما پروگرام، نیوٹریشن، آزات و دیگر کی سرگرمیاں فوٹوسیشن کے سوا کچھ نہیں میڈیکل آفیسرز کی اکثر آسامیاں خالی ہیں اور جو محدود ڈاکٹر ہیں وہ بھی موجود نہیں ہیں جو کہ لمحہ فکریہ ہے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے صورت حال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں، کوئی سرکاری ریٹ نہیں، شہری پریشان

ٹماٹر 350 روپے فی کلو فروخت، ادرک، پھول گوبھی، فراسبین، شلجم، آلو اور دیگر استعمال کی سبزیاں پہنچ سے دور

حکومت پھل اور سبزیوں کے سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں، شہریوں کا انتظامیہ سے مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی........

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ٹماٹر 350 روپے فی کلو فروخت ہونے لگے۔ پھل اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ مہنگائی اور گراں فروشی پر قابو پانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے۔ پھل اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہے گزشتہ ایک ہفتے سے ٹماٹر 250 روپے فی کلو فروخت ہو رہے تھے کہ اب 350 روپے فی کلو فروخت ہو رہے ہیں اسی طرح فراسبین ڈیڑھ سو روپے، کریلے 100 سے 150 روپے، پھول گوبھی 100 سے 150 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت پھل اور سبزیوں کے سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ گراں فروشی کو روکا جا سکے اور عوام کو سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخ پر پھل اور سبزیاں سستے داموں میسر آسکیں۔

CamScanner

پاک افغان جنگ بندی معاہدہ، پاک افغان تجارت اور ٹرانزٹ ٹریڈ پر توجہ دینے کی ضرورت!

پاک افغان جنگ بندی معاہدے پر دوحہ میں اتفاق ہوا ہے جس میں ثالث قطر اور ترکیہ ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کو مکمل حتمی شکل دینے کیلئے آئندہ ہفتے اجلاس استنبول میں ہوگا۔ پاک افغان تناؤ میں کمی ایک مثبت پیشرفت ہے، دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات سے افغانستان سب سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے، تجارت کے ذریعے افغانستان پاکستان کی مارکیٹوں سے استفادہ کرسکتا ہے، طویل سرحدی پٹی دہشت گردی، دراندازی کی بجائے ٹریڈ کیلئے استعمال ہونا چاہئے، ٹریڈ پوائنٹس قائم کئے جائیں جس سے دونوں ممالک کے تاجر اور عوام کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاک افغان جنگ بندی معاہدے کا بنیادی مقصد دہشت گردی کے مسئلے کو ختم کرنا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ پاک افغان معاہدہ بنیادی طور پر قطر اور ترکیے کی ثالثی سے ہوا ہے، قطر کے امیر اور ترک صدر کا ثالثی کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتے ہیں، معاہدے کو حتمی شکل دینے کیلئے ایک اور اجلاس آئندہ ہفتے استنبول میں ہوگا۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ معاہدے کی تفصیلات پر استنبول میں اتفاق کیا جائے گا۔ قطر اور ترکیے کی موجودگی معاہدے پر بذاتِ خود ضمانت ہے، دونوں ممالک کے درمیان مسائل کے حل کیلئے مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔ خدشات کے خاتمے سے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہے کہ ہم 100 فیصد مطمئن ہیں، دیکھنا ہوگا آئندہ دنوں میں معاہدے پر کتنا عمل ہوتا ہے، پاکستان اور افغانستان صدیوں سے ہمسائے ہیں، جغرافیہ بدلا نہیں جاسکتا، امید ہے دونوں ممالک اچھے تعلقات کے ساتھ آگے بڑھ سکیں گے۔ افغان وزیر دفاع نے تسلیم کیا کہ دہشت گردی ہی تعلقات میں تناؤ کی اصل وجہ ہے، دہشت گردی برسوں سے پاک افغان سرحدی علاقوں کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ دہشت گردی کا فوری خاتمہ ضروری ہے۔ پاکستان اور افغانستان دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے سنجیدہ کوششیں کریں گے، دہشت گردی پر قابو نہ پایا گیا تو خطے کے امن کو سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ ہم نے گزشتہ برسوں میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان اٹھایا، امید ہے کہ امن لوٹے گا اور پاکستان وافغانستان کے تعلقات معمول پر آجائیں گے، پاک افغان تجارت اور ٹرانزٹ ٹریڈ بھی دوبارہ شروع ہوگی اور بندرگاہوں کو استعمال کیا جاسکے گا۔ افغان مہاجرین کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ جن مہاجرین کے پاس قانونی ویزے اور کاغذات ہیں وہ پاکستان میں رہ سکیں گے، افغان مہاجرین کی بڑی تعداد ایسی ہے جن کے پاس کوئی دستاویز نہیں، پاک افغان بارڈر کا استعمال باضابطہ ہونا چاہیے، جیسا کہ دنیا کے دیگر ممالک میں ہوتا ہے۔ بہر حال پاکستان اور افغانستان کے درمیان مستقل دوستی کی امید اور توقع اس بنیاد پر کی جاسکتی ہے کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو، سرحد سے دراندازی نہ ہو، دہشت گردی کے خاتمے کیلئے افغان طالبان پاکستان کے ساتھ مشترکہ طور پر کوششیں اور عملی کردار ادا کریں، یہ خطے کے مفاد کے ساتھ افغانستان کیلئے بھی ترقی اور خوشحالی کے نئے راستے کھولے گا، یہ دور جنگ کا نہیں تجارت خوشحالی کا ہے جس میں سب کا مفاد ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2025 Page No. 21

Unemployment and poverty

Apart from other issues, unemployment is also grappling Balochistan with an alarming increase. Poverty, exacerbated by a severe lack of employment opportunities for its youth. The struggling agriculture sector, once a backbone of the provincial economy, has further compounded the miseries of the people. Reportedly the province's poverty rate has surged, with approximately 40% of the population living below the poverty line. This stark reality is a testament to the province's stagnant economy, inadequate infrastructure, and limited job prospects. The youth, who comprise a significant segment of the population, are particularly vulnerable, facing bleak futures with limited opportunities for respectable livelihoods. The agriculture sector, which once contributed significantly to Balochistan's economy, is now in dire straits. Excessive load-shedding, inflation, water scarcity, and lack of modern farming techniques have led to dwindling crop yields and reduced livestock production. This decline has devastated rural communities, pushing many into poverty. Following degradation of the agriculture sector, it is believed that hundreds of families have rendered jobless and compelled to move towards urban areas to find a livelihood for their children. The pressure of people on cities has further increased challenges for administrations. The absence of employment opportunities has far-reaching consequences including that of increased poverty and inequality, rising migration to urban centers, straining resources, growing discontent and social unrest. The province's strategic location, abundant mineral resources, and untapped markets make it an attractive destination for businesses. However, inadequate infrastructure, limited access to finance, and bureaucratic red tape have hindered economic progress. It is imperative that the government come up with immediate and concrete steps to address this crisis, providing employment opportunities and relief to the general public. It is important that the government implement modern farming techniques, provide irrigation systems, and offer subsidies to farmers. Establish training centers to equip youth with marketable skills, implement programs to support vulnerable populations, such as cash transfers and food assistance. Experts say to break the cycle of poverty in Balochistan, the government must adopt a multi-pronged approach, including that of collaborating with the private sector to create jobs, invest in education and skills development, enhance connectivity and infrastructure, promote entrepreneurship and innovation and ensure effective governance and accountability. Balochistan's youth deserve a brighter future, and its people deserve relief from poverty. The government must prioritize employment opportunities, agricultural development, and social welfare to usher in a new era of prosperity and stability in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2025 Page No. 22

لسبیلہ زرعی میلہ: ترقی کی نئی راہ

تحریر: خلیل رونجھو

بلوچستان کا ضلع لسبیلہ قدرتی وسائل، زرخیز زمین اور محنتی لوگوں کے باعث ہمیشہ سے زراعت اور لائیو اسٹاک کے حوالے سے نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں کے بیشتر لوگ کھیتی باڑی، ماہی گیری اور مویشی پالنے کے پیشے سے وابستہ ہیں، جو نہ صرف ان کی روزی روٹی کا ذریعہ ہیں بلکہ ان کی ثقافت، روایات اور طرزِ زندگی کا بھی بنیادی حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لسبیلہ کی معیشت میں زرعی شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں حکومتِ بلوچستان، بین الاقوامی اداروں اور مقامی تنظیموں کی مشترکہ کاوشوں سے اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے متعدد منصوبے شروع کیے گئے ہیں تاکہ کسانوں کو جدید تکنیک، مارکیٹ تک بہتر رسائی، اور پائیدار ترقی کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ انہی کوششوں کے تحت ضلع لسبیلہ کے مرکزی شہر اوتھل میں حال ہی میں ایک شاندار زرعی و کاروباری میلہ منعقد کیا گیا، جس نے مقامی کسانوں، کاروباری حضرات، ماہرینِ زراعت اور طلبا کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔

یہ میلہ یورپی یونین کے مالی تعاون سے جاری پروجیکٹ گراسپ کی سرگرمیوں کا حصہ تھا۔ اس منصوبے کا مقصد بلوچستان کے دیہی علاقوں میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو مستحکم بنانا، چھوٹے کاشتکاروں کو بااختیار کرنا اور ان کی مصنوعات کو قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچانا ہے۔

اسی پروجیکٹ کی کاوشوں کے نتیجے میں لسبیلہ کے متحرک اور باصلاحیت کسانوں کے تعاون سے ایک اہم فورم "ورسبز سوشل انٹرپرائز پلیٹ فارم" کے نام سے قائم کیا گیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم کسانوں، تاجروں اور ماہرین کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے تاکہ جدید کاروباری رجحانات اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مقامی پیداوار کو فروغ دیا جا سکے۔

ورسبز سوشل انٹرپرائز پلیٹ فارم انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر کے کنسلٹنٹس کی رہنمائی میں فعال طور پر کام کر رہا ہے، جس کا مقصد زرعی کاروبار کو ایک منظم اور پائیدار سمت دینا ہے۔ اس پلیٹ فارم کی قیادت چیف ایگزیکٹو آفیسر فرحان سرور رونجھو کر رہے ہیں۔ ان کی ٹیم میں تجربہ کار ماہرین شامل ہیں جن میں ڈائریکٹر فنانس علی اکبر میرانی، ڈائریکٹر بزنس آپریشن محمد ہارون رونجھو، ڈائریکٹر مارکیٹنگ خادم حسین، ڈائریکٹر ٹیچ لبیدہ حمید اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران غلام مرتضیٰ اور منظور احمد چنہ شامل ہیں۔

ان تمام ماہرین کی مشترکہ کوششوں سے لسبیلہ کے کسانوں میں ایک نئی امید اور حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ وہ اب جدید ٹیکنالوجی، مارکیٹنگ کے اصولوں اور پائیدار زراعت کے طریقوں کو اپنانے کی جانب گامزن ہیں۔ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط بنا رہی ہیں بلکہ بلوچستان کے زرعی مستقبل کے لیے بھی ایک مثبت سمت متعین کر رہی ہیں۔

اس میلے میں لسبیلہ یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، جن میں ایگریکلچر، ویٹرنری سائنس، کاٹن ریسرچ سینٹر، محکمہ زراعت، محکمہ لائیو اسٹاک، فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن ورلڈ فوڈ پروگرام، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، واٹک، زرعی ترقیاتی بینک، واپارو ریسرچ فارم، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف، کاکارگران، Group, Evyol اور bakersKokbok، Ag Kanzo، میرامان، این آر ایس پی و ورلڈ فوڈ پروگرام کے کیمونٹی ریسورس پرسنز سمیت متعدد قومی و بین الاقوامی اداروں نے شرکت کی۔

اس میلے کا بنیادی مقصد کسانوں، صنعت کاروں، سرمایہ کاروں اور ماہرینِ زراعت کے درمیان براہِ راست رابطہ قائم کرنا، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینا، اور بلوچستان میں پائیدار زراعت کے نئے مواقع پیدا کرنا تھا۔ مزید برآں، اس کا مقصد مقامی کسانوں کو خود کفیل بنانا، فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرنا، اور زرعی پیداوار کو براہِ راست منڈیوں تک رسائی دلانا ہے۔

افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ورسبز ایس ای پی کے سی ای او فرحان سرور رونجھو نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل زراعت اور فوڈ ویلیو چین سے وابستہ ہے۔ اگر ہم جدید تحقیق، ٹیکنالوجی اور مارکیٹ تک رسائی کو یکجا کر لیں تو ہم مقامی سطح پر ایک مضبوط معاشی انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔

افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مالک ترین، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل عبدالرشید بھورانی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر تنویر چنا، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر اللہ بچایا، قادر بخش جاموٹ، اظہار علی، وڈیرہ غلام نبی گنگو، ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی، ڈاکٹر قولہ رام لاسی، پرکاش کمار لاسی، چیئرمین اوتھل سید سوار شاہ کاظمی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید بلوچ، انجمن زمینداران کے غلام سرور جت، عبدالقادر رونجھو، محسن جمالی، فیروز جمالی، سید حسن شاہ، حاجی نوید ہاشمی، ایم جمیل، وقار لاسی، غلام رسول رونجھو سمیت زراعت کے افسران، لسبیلہ یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبا، زرعی ماہرین، کاروباری شخصیات، مختلف اداروں کے نمائندوں اور بڑی تعداد میں زمینداروں نے شرکت کی۔

اس موقع پر انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر پاکستان کے گراسپ پروجیکٹ سے منسلک ماہرین آغا شبیر، سہیل خان کاکڑ اور آصف زہری بھی موجود تھے جنہوں نے جدید زرعی طریقوں اور فوڈ ویلیو چین کی بہتری سے متعلق اپنے تجربات شرکاء کے ساتھ شیئر کیے۔

میلے کی سب سے نمایاں خصوصیت لسبیلہ یونیورسٹی کے ماہرین کی کسانوں اور مالداروں کے ساتھ براہِ راست شرکت تھی، جنہوں نے مختلف تحقیقی منصوبوں، تجرباتی کاشتکاری، فصلوں کی جدید اقسام، جانوروں کی افزائشِ نسل اور ماحولیاتی پائیداری کے حوالے سے قیمتی معلومات فراہم کیں۔ اس مکالماتی نشست نے مقامی کسانوں کو جدید تحقیق اور عملی تجربے کے امتزاج سے مستفید ہونے کا منفرد موقع دیا۔

میلے کی ایک اور اہم بات خواتین کسانوں کی بھرپور شرکت تھی، جو نہ صرف اپنے زرعی تجربات لائیں بلکہ فوڈ پراسیسنگ، مقامی ہنرمندی اور دیہی معیشت کے فروغ میں اپنی شمولیت کو اجاگر کیا۔ شرکاء نے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا، جن میں جدید بیج، زرعی مشینری، حیوانی خوراک، غذائی مصنوعات، ماحولیاتی تحفظ، فوڈ ویلیو ایڈیشن اور مقامی دستکاریوں کی متنوع نمائش کی گئی۔

میلے میں شریک اوتھل کی معروف خاتون کسان زاہدہ لاسی نے کہا کہ زرعی میلہ نہ صرف کسانوں کے لیے معلوماتی اور رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوا بلکہ خواتین کے لیے بھی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا ایک شاندار پلیٹ فارم تھا۔

ان کا کہنا تھا ہمیں پہلی بار محسوس ہوا کہ خواتین کسان بھی زراعت کے جدید تقاضوں میں برابر کی شراکت دار ہیں۔ ایسے میلوں سے دیہی خواتین کو خود اعتمادی ملتی ہے، معاشی خودمختاری کے دروازے کھلتے ہیں، اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین زراعت میں روایتی کردار سے آگے بڑھ کر فیصلہ سازی اور مارکیٹ لنکس کا حصہ بنیں۔"

بیلہ کے علاقے جمن بٹ سے تعلق رکھنے والے زمیندار محمد عباس رونجھو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: "یہ میلہ واقعی ایک تاریخی قدم تھا۔ ہمیں جدید کھیتی باڑی، بیجوں کے انتخاب، کھادوں کے متوازن استعمال، آبپاشی کے موثر طریقوں اور منڈی تک رسائی کے حوالے سے قیمتی معلومات حاصل ہوئیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اب ہم ٹیکنالوجی کو اپنی زراعت کا حصہ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ورسبز ایس ای پی اور انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر کی یہ کاوش بلوچستان کے کسانوں کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔"

اسی طرح لسبیلہ یونیورسٹی کے طالب علم معراج احمد نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میلے نے نوجوانوں میں زراعت کے حوالے سے نیا جوش اور جذبہ پیدا کیا ہے۔ ان کے مطابق "ہم نے دیکھا کہ کس طرح مقامی ادارے، طلبہ، محققین، زمیندار اور بین الاقوامی تنظیمیں ایک مقصد کے لیے اکٹھی ہوئیں۔ یہ صرف ایک میلہ نہیں بلکہ ایک تعلیمی اور سیکھنے کا تجربہ تھا، جس نے ثابت کیا کہ زراعت کو جدید علوم، سائنسی تحقیق اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے جوڑ کر ہی حقیقی ترقی ممکن ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف زراعت بلکہ بلوچستان کی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔"

یہ تمام آراء اس بات کا ثبوت ہیں کہ زرعی میلہ محض ایک تقریب نہیں تھا بلکہ ایک عملی قدم تھا، جس نے مقامی کسانوں، طلبہ، ماہرین اور خواتین کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لا کر بلوچستان میں جدید، پائیدار اور باوقار زراعت کے نئے دور کی بنیاد رکھی۔

یہ تاریخی زرعی میلہ نہ صرف کسانوں کے لیے سیکھنے، جڑنے اور آگے بڑھنے کا موقع تھا بلکہ بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی اور غذائی خودکفالت کی سمت ایک مضبوط قدم بھی ثابت ہوا۔

اس میلے نے یہ واضح کر دیا کہ اگر نجی و سرکاری ادارے، تعلیمی تنظیمیں، اور بین الاقوامی پارٹنرز مشترکہ عزم کے ساتھ کام کریں تو بلوچستان کے کسان عالمی منڈیوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور صوبے کی معیشت کو نئی قوت دے سکتے ہیں۔

شرکاء اور عوامی حلقوں نے اس میلے کو ایک مثبت، تعمیری اور تاریخی پیش رفت قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ ایسے میلوں کا انعقاد سالانہ بنیادوں پر کیا جائے تاکہ کسانوں کی استعداد میں اضافہ ہو، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال فروغ پائے، اور مقامی معیشت مزید مضبوط ہو۔

لسبیلہ میں منعقد ہونے والا یہ زرعی میلہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے

یہ نہ صرف مقامی کسانوں کے امید کی کرن ہے بلکہ ایک ایسی مثال بھی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ جب کمیونٹی، ادارے، خواتین، نوجوان اور ماہرین ایک مقصد کے لیے اکٹھے ہوں تو پائیدار ترقی محض خواب نہیں بلکہ ایک قابلِ فخر حقیقت بن جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2025 Page No. 23

بلوچ نوجوان کو اب جنگ نہیں نشہ مار رہا ہے

ہم ایسے دور میں ہیں جہاں دکھ پر بھی تماشا بنتا ہے۔ کبھی انصاف کی بات پر تالیاں بجتی ہیں، کبھی ظلم پر بھی۔ لوگ رو بھی رہے ہیں، مگر کسی کے لیے نہیں اپنے ہی بے بسی پر۔ یہ تالیاں کبھی احتجاج ہوتی ہیں، کبھی تسلیم۔

تحریر: عبداللہ بلوچ

احساسات اب کنفیوژن کا شکار ہیں، جیسے خوشی اور غم ایک ہی چہرے پر اتر آئیں۔ ہم تالیاں بجا کر رو رہے ہیں، کیونکہ بولنے پر پابندی ہے۔ ہنسی اب احتجاج کا ہتھیار بن گئی ہے۔ یہ معاشرہ ایسا اسٹیج بن چکا ہے جہاں ہر کردار زخم چھپا کر اداکاری کر رہا ہے۔ تالیاں بجتی ہیں، مگر آواز رونے کی آتی ہے۔

کہا جا رہا ہے غربت ضروری ہے، ظلم کی بقا کے لیے اسے ضروری بنا دیا گیا ہے۔ جو امیر ہے وہ چاہتا ہے کہ کوئی غریب رہے تاکہ وہ امیر دکھے۔ یہ منطق طاقتوروں کی زبان لگتی ہے۔ اگر غربت واقعی ضروری ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ختم کرنے کی کوشش نہ کرتے۔ غربت انسان کی سوچ، تعلیم اور عزت سب چھین لیتی ہے۔ جب معاشرہ غربت کو قدرتی مان لے، تو انسانی تبدیلی مر جاتی ہے۔ ضروری اگر کچھ ہے تو انصاف، روزگار اور مواقع۔ غربت کو لازم کہنا دراصل طاقتوروں کا خود کو معاف کرنا ہے۔

کبھی کبھی انعامات بھی سیاسی کھیل بن جاتے ہیں۔ ٹرمپ نے امن نہیں اسلحہ فروخت کرنے ذریعے، انسانی تقسیم کا موجب ہیں۔ دنیا کے کئی خطے اس کی پالیسیوں سے زخمی ہیں۔ نوبل امن انعام اس کے ہاتھ زنگ آود لگے گا جیسے بندوق پر پھول رکھ دیا جائے۔ امن صرف تقریر سے نہیں آتا، نیت سے آتا ہے۔ دنیا کو امن کے انعام نہیں، امن کی پالیسی چاہیے۔ ٹرمپ کو نوبل دینا امن کی توہین ہوگی۔ یہ انعام انسانیت کے لیے ہے، اسلحہ فروخت کے لیے نہیں۔ شاید کبھی انصاف بھی انعام جیت جائے۔

دو برادر ممالک اب زخموں کے پار جا کھڑے ہیں۔ بارڈر کی لائن نے دلوں کے درمیان دیوار کھینچ دی ہے۔ جنگ نہیں چاہیے، مگر سیاست دونوں طرف انا کی قید میں ہے۔ افغان عوام دشمن نہیں، لیکن ان کے خلاف فیصلے دشمنی کے بن گئے ہیں۔ تجارت، تعلیم، امن سب کچھ مفادات کی قربانی بن گیا۔ یہ تنازعہ دونوں ملکوں کے عام انسانوں کو روند رہا ہے۔ ہتھیاروں سے زیادہ نقصان سرد بیانیوں سے ہوتا ہے۔

اسلام، تاریخ، اور جغرافیہ ہمیں جوڑتے ہیں، سیاست نہیں نظام در غلامانہ سوچ توڑ دیتی ہے۔ تصادم ختم نہیں ہوگا جب تک غلامانہ روش خون بہتا ہے، مگر کسی کو احساس نہیں کہ دونوں طرف تاریخی رشتے انسانوں کی ہیں۔

غزہ اب صرف ملبہ نہیں، ضمیر کا بوجھ ہے۔ ہر اینٹ، ہر دیوار کسی بچے کی چیخ میں دفن ہے۔ دنیا وعدے کرتی ہے مگر عملی قدم غائب ہیں۔ تعمیر تو پیسوں سے نہیں، انصاف سے شروع ہوتی ہے۔ جب تک محاصرہ قائم ہے، کوئی تعمیر پائیدار نہیں ہو سکتی۔ غزہ کے بچے اسکول نہیں، خالی زمینوں میں خواب پڑھتے ہیں۔ دنیا کی طاقتیں باتیں کرتی ہیں، جبکہ فلسطینی ملبہ اٹھاتے ہیں۔ تعمیر تو جب ممکن ہوگی جب ظلم ختم ہوگا۔ غزہ کے لوگ تھک گئے ہیں، مگر ہارے نہیں۔ یہ زمین زخمی ضرور ہے، مگر اب بھی زندہ ہے۔

ہر سال نئے افسر آتے ہیں، پر نظام وہی پرانا۔ سی ایس ایس ایک خواب نہیں، ایک فریب بنتا جا رہا ہے۔ امتحان بدلا، مگر ذہنیت نہیں بدلی۔ نئے چہرے پرانے حکم بجا لاتے ہیں۔ بیوروکریسی اصلاح نہیں، رکاوٹ بن گئی ہے۔ جب تک تربیت میں انسانیت شامل نہیں ہوگی، تبدیلی خواب ہی رہے گی۔

نوجوان اگر عوام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوئے تو وہ صرف وردی بدلیں گے، نظام نہیں۔ ہر نیا افسر اگر پرانے فائلوں کے غلام بنے گا تو قوم آزاد کیسے ہوگی؟ نئے چہرے امید ہیں، مگر زنجیر اب بھی مضبوط ہے۔ یہ زنجیر ٹوٹے گی تو انقلاب خود بخود لکھا جائے گا۔

بلوچستان شاہراہوں پر مسافروں کو چڑ آئے روز حادثات:

بلوچستان کی شاہراہیں اب سڑکیں کم، لاشوں کے قافلے زیادہ لگتی ہیں۔ اخبارات ہر روز ایک ہی خبر دہراتے ہیں، بس جگہ اور نام بدل جاتے ہیں۔ نہ کوئی تحقیقات، نہ کوئی پوچھ گچھ، بس چند رسمی بیانات۔ مسافر کو چڑ تیز رفتاری، تھکے ڈرائیور، اور بوسیدہ گاڑیاں ایک خطرناک امتزاج۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے اعداد و شمار فائلوں میں دبے ہیں، لیکن قبرستان ان فائلوں سے زیادہ بھر گئے ہیں۔ یہ حادثے نہیں، ایک ریاستی لاپرواہی کا تسلسل ہیں۔ سڑکیں مرمت مانگتی ہیں، ڈرائیور تربیت مانگتے ہیں، لیکن نظام بہرا ہے۔ ہر لاش کے ساتھ ایک ماں، ایک گھر، ایک خواب دفن ہوتا ہے۔ اگر بلوچستان کی سڑکیں بول سکتیں تو شاید وہ رو پڑتیں۔ یہ خبریں نہیں، یہ چیخیں ہیں جو اب بھی اخباروں میں سنائی دیتی ہیں۔

بلوچستان میں نسل کشی منشیات کے ذریعے عام کر دیا گیا ہے۔ اب بندوق نہیں، پاؤڈر مار رہا ہے۔ بلوچ نوجوان کو اب جنگ نہیں، نشہ مار رہا ہے۔ یہ نئی نسل کشی ہے خاموش، بے آواز، مگر مہلک۔ گلی گلی نشہ ایسے بکتا ہے جیسے نانی۔

ریاست خاموش، ادارے اندھے، اور سماج تھک گیا ہے۔ جو زندہ رہتے ہیں، وہ اندر سے مر جاتے ہیں۔ ایک پوری نسل ہاتھوں میں سرنج پکڑ کر خواب دفنا رہی ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں، ایک منصوبہ بند خاموشی ہے۔ بلوچستان میں اب لاشیں صرف گولیوں سے نہیں گرتیں۔ یہ نسل کشی اب دھوئیں کے بادلوں میں چھپی ہوئی ہے۔

CamScanner